مرض روحانی ہو یا جسمانی، الجھن ذہنی ہو یا کاروباری، سب کا حل

مشکلات کے پہاڑ

اور میرے روحانی تجربات

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی
گولڈ میڈلسٹ

مرض روحانی ہو یا جسمانی، الجھن ذہنی ہو یا کاروباری، سب کا حل

مشکلات کے پہاڑ اور میرے روحانی تجربات

سفر حرمین کا ہو یا زندگی کا، گھر میں ہوں یا کاروبار میں ہر شخص کی ضرورت، شرک اور بدعت سے پاک

تحقیق و تالیف

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (دامت برکاتہم)

گولڈ میڈلسٹ

عبقری پبلشرز لاہور

78/3 عبقری سٹریٹ، مزنگ چونگی، قرطبہ چوک، جیل روڈ، لاہور، پاکستان

92-42-3755-2384, 92-42-3758-6453, 92-42-3759-7605

Twitter.com/ubqari Facebook.com/ubqari www.ubqari.org

Web Edition May, 2012

ایڈیٹر عبقری حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی کے سالہا سال کے روحانی تحقیقی، تجرباتی اور مشاہداتی ان مضامین کا مجموعہ جن کو اب تک لاکھوں دکھی لوگوں نے آزمایا، دعائیں دیں، سکھ پایا اور دوسروں کو بتایا، شرک اور بدعت سے پاک یہ وظائف ہر سفر اور ہر شخص اور ہر جگہ کی ضرورت ہے۔

حالِ دل

بندہ نے حرمین کی حاضری میں ایک بات کا بار بار مشاہدہ کیا کہ حاجی کے پاس سوائے فرصت اور وقت گزاری کے سوا کرنے کو کچھ بھی نہیں ہوتا' ہاں چند لوگوں کو دیکھا جو اپنا ہر پل اعمال اور اللہ کی عبادت میں گزارتے ہیں۔

حرمین کی حاضری میں لوگ اپنی گھریلو الجھنوں کے لیے دعائیں کرتے ہیں۔ بندہ نے سالہا سال کی عملیات کی زندگی سے ڈھیروں تجربات اور مشاہدات اکٹھے کیے ہیں۔ یہ وہ تجربات ہیں جنہیں ماہنامہ عبقری کے ذریعے لاکھوں لوگوں نے آزمایا اور ان تجربات و مشاہدات کے ایسے ایسے گھریلو الجھنوں کے مسائل حل ہونے کے انوکھے واقعات اور تجربات موصول ہوئے کہ اگر ان سب کو تفصیل سے لکھا جائے تو ایک بہت موٹی کتاب بن سکتی ہے۔ بندہ نے کوشش کی ہے کہ ایسے مسنون اعمال دیئے جائیں جو آسان بھی ہوں جن سے ہر پڑھا لکھا' ان پڑھ غرض کہ ہر طبقے کا فرد استفادہ کر سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ کوشش بھی کی گئی ہے کہ ایسے اعمال دیئے جائیں جن میں شرک اور بدعت کی بو نہ ہو۔ لہٰذا اللہ سے دعا ہے کہ وہ اس ہدیہ کو میری سابقہ کتاب حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ کی طرح شرف قبولیت عنایت فرمائے۔

(آمین)

بندہ حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

فہرست مضامین

عقیدے اور زمزم سے شفاء یابی

ایک صاحب پرانی کمر درد میں مبتلا تھے۔انہوں نے عرصہ دراز سے حصول شفا کے لئے ہر در کو چھانا۔ کئی طبّی روحانی اور سائنسی تدابیر اختیار کیں لیکن شفاء بالکل نہ ملی۔ کسی نے ڈسک پرابلم، کسی نے پٹھوں اور کمر کے عضلات کا کھنچاؤ، کسی نے کیا کہا اور کسی نے کیا؟۔آخر کار ایک صاحب ملے جو اسی مرض میں مبتلا اور پھر شفاء یاب ہوئے، وہ کہنے لگے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ میں خود اس مرض میں مبتلا تھا حتیٰ کہ جھکنا تو بڑی بات ہے چلنا پھرنا بھی دوبھر ہو گیا تھا۔ دن رات اس پریشانی میں مبتلا، کسی پل چین اور سکون نہیں ملتا تھا۔ کاروبار زندگی ٹھپ ہو گیا۔ کبھی انجکشن ، کبھی گولی۔ کوئی ترکیب اور تدبیر نہ چھوڑی۔ ایک تاجر نے مجھے کہا کہ میں بھی اسی مرض میں مبتلا تھا مجھے کسی نے بتایا کہ خالص زم زم خالص عقیدۂ شفاء کے ساتھ چند گھونٹ یا جتنا میسر ہو دن میں 3 بار (اول وآخر دو بار درود ابراہیمی ایک بار سورہ فاتحہ 3 بار سورۃ اخلاص پڑھ کر) پی لیں۔ خواتین بھی یہ عمل ہر حالت میں پڑھ اور کر سکتی ہیں۔

جب میں نے ایسا کرنا شروع کیا تو چند ہی دنوں میں مجھے شفاء یابی کی قوی امید نظر آئی اور بتدریج شفاء یاب ہونے لگا اور آج میرا حال یہ ہے کہ الحمدللہ میں بالکل صحت مند ہوں۔ میرے دیکھنے والے حیران ہیں۔ قارئین کرام! جب میں یہ حال سن رہا تھا تو اس جیسے بیشمار واقعات میرے ذہن میں گردش کرنے لگے اور بار بار قلم اٹھانے کو دل چاہا کہ کیوں نہ ان واقعات کو سمیٹ کر قارئین کی خدمت میں پیش کردوں اور کائنات کے لوگوں کو بتاؤں کہ عقیدے سے شفاء یابی کا بہترین ذریعہ زم زم ہے۔

دوحہ قطر کے ایک صاحب نے اپنا واقعہ بیان کیا کہ ان کے خالو بیک وقت بے شمار امراض میں مبتلا ہو گئے۔ طرح طرح کے علاج کیے۔ مالدار تھے آخر امریکہ کے ایک بڑے ڈاکٹر سے وقت لیا اور علاج کی غرض سے وہاں گئے۔ اچھے وقت میں 9 لاکھ روپے خرچ ہوئے۔ وقتی آرام کے بعد مرض پہلے سے زیادہ غلبہ اختیار کر گیا۔ اب حالت بالکل مایوسی تک پہنچ گئی۔ کسی نے یہ زم زم والی ترکیب بتائی۔ چونکہ ہر طرف سے مایوس ہو چکے تھے اس لئے بہت بھروسے اور اعتماد سے زم زم کا روحانی علاج شروع کیا۔ ایک رات پیٹ میں سخت مروڑ اٹھا اور یہ بھول گئے کہ میں مریض ہوں اور میں تو چل پھر نہیں سکتا۔ یکایک اٹھے اور بیت الخلا گئے۔ بدبودار سیاہ رنگ کا بہت مقدار میں پاخانہ آیا، فارغ ہو کر جب باہر نکلے تو احساس ہوا کہ میں تو مریض تھا اور میں چل پھر نہیں سکتا تھا اور اب یہ سب کچھ کیسے اور کیا ہوا۔ حیرت انگیز بات ہے بس ایک یقین سا دل میں اتر گیا کہ یہ اس روحانی عمل اور زم زم پر سو فیصد یقین کی شفاء یابی کی تاثیر ہے۔ عمل جاری رکھا اور وہ ایسے صحت یاب ہوئے کہ لوگوں کو یقین بھی نہ آتا تھا۔

پھر موصوف نے ایک بڑی دعوت کی اور بیشمار لوگوں کو مدعو کیا اور اس عمل کے بارے میں جب بتایا تو بہت سے ڈاکٹر، انجینئر اور یورپی سائنسدان بھی اس تقریب میں شامل تھے۔ موصوف کی باتوں پر اور پھر ان کی سابقہ اور موجودہ اجلی اور نکھری صحت کو دیکھ کر لوگ حیران ہو گئے۔ 3 غیر مسلم مسلمان ہوئے اور اس محفل میں موجود سرجن اور ڈاکٹر یہ عمل اپنے لاعلاج مریضوں کو بتانے لگے۔ جو صاحب یہ واقعہ مجھے سنا رہے تھے، بتانے لگے کہ میرے خالو نے ان سب ڈاکٹرز اور معالجین سے رابطہ رکھا۔ اس رابطے کے بعد جو اعداد و شمار دیئے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔ یہ وہ اعداد و شمار ہیں جو احاطے میں آسکے ورنہ اس سے فیض پانے والوں کی تعداد ہزاروں سے متجاوز ہے (یہ اعداد و شمار انہوں نے مختلف شہروں اور ملکوں سے اکھٹے کئے)۔ کینسر کے 944 مریض، الرجی کے 392 مریض، دمہ کے 138 مریضوں، دماغی کمزوری کے 336 مریض، چہرے کے بالوں اور حسن و جمال کے 521 مریض، اعصابی کمزوری اور تھکان کے 2200 مریض، خواتین میں بالوں کا گرنا 812 مریض، فالج لقوہ اور بستر پر پڑے مریض 1310، ہیپاٹائٹس 723 مریض، دماغی رسولی 76 مریض، ڈپریشن، ٹینشن کے 1805 مریض، شیزوفرینیا 218 مریض، موٹاپا 1221 مریض خون کی کمی کے 107 مریض۔ قارئین! خالو جان نے عرصہ دراز تک رابطے اور مطالعے کے بعد مریضوں کے اعداد و شمار اکٹھے کئے۔ آپ کسی بھی مرض میں مبتلا ہوں ،بس بھروسہ اعتماد اور خالص عقیدہ ضروری ہے۔ یہ عمل کچھ عرصہ لگاتار کر کے دیکھیں اور پھر اس کا کمال دیکھیں۔

سورۃ فاتحہ سے ناممکن، ممکن کیسے ہوا

ناقابل بیان اور ناقابل گمان مشکلات کے لئے یعنی جب ہر تدبیر کے دروازے بند ہو جائیں تو اس عمل کا کمال دیکھیں۔

مال سے نہیں اعمال سے دنیا اور آخرت بنتی ہے۔ بندہ کے پاس شب و روز مخلوق الٰہی مختلف مسائل سے پریشان ہو کر آتی ہے' میں ان کو مسنون شرعی اعمال کی طرف متوجہ کرتا رہتا ہوں۔ قارئین! یہ عمل صرف امراض کے لیے ہی نہیں بلکہ کسی بھی قسم کے گھریلو مسائل، ناممکن الجھن کے لیے بندہ نے جسے بھی دیا جس نے بھی سو فی صد توجہ کی اس کا مسئلہ حل ہوا ہے۔ مسئلہ گھریلو ناچاقی ہو روزگار کی بندش اور مشکل سے متعلقہ ہو۔ رشتوں کی بندش ہو' کاروباری زوال ہو' حتیٰ کہ گھر سے باہر اور گھر کے اندر اولاد' بیوی' میاں' بچے' ماں' باپ' بہن' بھائی' داماد وغیرہ کا ہو یہ عمل کریں۔ ہاں یقین شرط ہے۔ بھکاری اور سائل بن کر کرنے سے مکمل نفع ہوتا ہے۔ بس مستقل مزاجی سے کریں جلدی نہ کریں۔

جناب عبیداللہ عابد صاحب جو کہ پرنٹنگ کے اچھے تاجر ہیں بندہ کے قریبی دوست اور مخلص و محسن ہمدرد ہیں' ان کے داماد جو خود ایم بی بی ایس ڈاکٹر ہیں' کینسر میں مبتلا ہو گئے' عابد صاحب بندہ کے پاس تشریف لائے۔ بہت پریشان اور مضطرب تھے' بندہ نے انہیں یہ سورۃ فاتحہ کا فیصلہ کن عمل پڑھنے کو دیا۔ اس کے کیا رزلٹ ملے اب یہ سب کچھ ان کی زبانی سنیں۔

میرے داماد وکٹوریہ ہسپتال چلڈرن وارڈ میں میڈیکل آفیسر ہیں انکو کینسر ہو گیا تھا۔ پہلے دائیں ہاتھ کی انگلی نکالی پھر کینسر بڑھا تو انگلی ہتھیلی تک نکال دی کینسر بڑھا اور کان کے پاس ظاہر ہوا۔ یہ فیصلہ کن عمل میں نے اسکی بیوی کو اور اس کو خود بھی پڑھایا۔ سب سے زیادہ باقاعدگی سے میں نے اپنے داماد کے لیے پڑھا تقریباً سال کے قریب ہو گیا ہے مستقل پڑھ رہے ہیں حیرت انگیز فائدہ ہوا ہے۔ اور مریض حالت صحت میں ہے حالانکہ وہ خود ڈاکٹر ہے۔ بہت اچھے علاج کرائے لیکن اب خود ڈاکٹر صاحب اس وقت مخلوق الٰہی کی خدمت کر رہے ہیں۔ یہ سب کچھ اس کلام کی برکت سے ہے۔

میرے پھوپھی زاد بھائی جو رائے ونڈ میں ٹیکسٹائل مل منیجر ہے اور اس کا سب سے بڑا بیٹا بخار کے مرض میں مبتلا تھا بخار 103/102 رہتا تھا جب ٹیسٹ کروائے تو جگر بڑھا ہوا تھا حالانکہ ہر طرح کے بخار کی دوائیاں کھالیں لیکن بخار اترتا پھر دوبارہ ہو جاتا تھا۔ سورۃ فاتحہ کے عمل کے 4/3 دن میں بخار اترنا شروع ہوا اور تقریباً 10 دن میں مکمل شفاء ہو گئی۔

پھر میں نے آپ کی اجازت چاہی کہ میں دوسروں کو بھی بتادوں تاکہ اللہ کی مخلوق کو نفع ہو یوں میں نے دوسرے احباب کو بتانا شروع کیا میں نے جس کو بھی بتایا تو الحمدللہ اس کو کامل نفع ہوا' جس جس نے توجہ دھیان اور مستقل مزاجی سے کیا، لاجواب فائدہ ہوا۔

میرے سگے ماموں کے چھوٹے بھائی کی اہلیہ یعنی میری ممانی کو پرانا بخار اور پھیپھڑوں میں پانی بھر گیا علاج بہت زیادہ کرائے ڈاکٹروں نے جواب دیدیا حالانکہ ممانی کے بھائی خود بہت بڑے فزیشن تھے لیکن کسی بھی علاج سے نفع نہ ہوا پھر انہوں نے بہت باقاعدگی سے پڑھا اور خوب پڑھا۔

میرا تجربہ ہے اس کا فائدہ بھی دوائی کی طرح ہوتا ہے جتنا پڑھا اتنی بیماری کم ہوئی جتنا زیادہ خلوص سے پڑھا اور محنت کی اتنا نفع ملا اور آہستہ آہستہ مریض تندرست ہوا یہ نہیں کہ ایک بار پڑھا اور رزلٹ کا انتظار کیا حالانکہ اس کے لیے مسلسل باقاعدگی درکار ہے جنہوں نے بے قاعدگی کی انکو نفع نہیں ہوا۔

اس طرح میرے بہنوئی چھت سے گرے(صادق آباد میں جاب کرتے ہیں) فالج ہو گیا پورا جسم ختم ہو گیا اتنا شدید ہو گیا کہ جسم حرکت نہیں کر سکتا تھا حتیٰ بیڈ سور یعنی جسم پر زخم بن گئے۔ یہاں لاہور میں ثریا عظیم میں تقریباً ڈیڑھ ماہ داخل رہے۔ انہوں نے جواب دے دیا۔

آخر کار میرے والد محترم نے ان کے لیے یہ فیصلہ کن عمل پڑھا کیونکہ مریض خود تو بول بھی نہیں سکتے تھے۔ انہوں نے متواتر مستقل مزاجی سے چندماہ پڑھا آہستہ آہستہ فالج سے واپسی ہوئی اب الحمدللہ وہ خود کام کاج کر رہے ہیں اور نارمل زندگی گزار رہے ہیں یہ اتنا بڑا معجزہ ہے کہ لوگ حیران ہیں کیونکہ اس فالج کا کوئی علاج تھا ہی نہیں۔ واضح رہے کہ تمام بڑے بڑے ٹیسٹ بھی کروائے لیکن کسی کو کوئی سمجھ نہیں آتی تھی ڈاکٹر کہتے تھے کہ پورے جسم پر کوئی زخم نہیں اور جسم مانند مردہ ہے۔ پیشاب، پاخانہ کا علم بھی نہیں ہوتا تھا۔ بس یہ سورۃ فاتحہ کا فیصلہ کن عمل ہی اللہ تعالیٰ کی رحمت کا ذریعہ بنا اور مریض بالکل تندرست اور معمول کی زندگی میں وہی جاب کر رہے ہیں۔

لاہور کے مشہور بڑے چائلڈ سپیشلسٹ کے پاس گیا ان کے بیٹے کو گزشتہ دوماہ سے بخار تھا جو ٹوٹنے کا نام نہیں لیتا تھا ہر طرح کے ٹیسٹ اور اعلیٰ ادویات ناکام بلکہ ڈاکٹر صاحب کے یہ الفاظ ہیں کہ میرا خود بھی ادویات سے اعتبار اٹھ چکا ہے کہ یہ سب کچھ فضول ہے میں نے یہ فیصلہ کن عمل پڑھنے کا مشورہ دیا کہ اس میں دی گئی ترکیب کے مطابق تمام افراد مستقل مزاجی سے پڑھیں۔ سورۃ فاتحہ کا عمل اور نفل کا عمل۔ ڈاکٹر صاحب کی اہلیہ محترمہ نے یہ فیصلہ کن عمل کیا بہت جلد بچہ بھلا چنگا ہو گیا۔ واضح رہے کہ میں تو یہ فیصلہ کن عمل دے کر بھول گیا تھا۔ کچھ عرصہ بعد خود انہوں نے بتایا کہ علاج کے ساتھ ساتھ وہ عاملوں کے پاس بھی گئے کئی قسم کے عمل کرائے کہ بچہ تندرست ہو جائے لیکن جب یہ فیصلہ کن عمل شروع کیا تو نہایت لاجواب صحت ملی۔

میرے قریبی دوست عمران صاحب جو پرنٹنگ پریس کے مالک ہیں انہیں سڑک سے گزرتے ہوئے ایک گھوڑے نے لات ماری موصوف موٹر سائیکل پر تھے ہاتھ کی کوئی ایسی رگ کٹی کہ خون بہا اور شدید درد اتنا کہ ناقابل برداشت، دو بڑے آپریشن صرف درد کی وجہ سے کرائے درد دور کرنے کی قیمتی سے قیمتی گولیاں بھی خوب لیں لیکن افاقہ نہ ہوا۔ تقریباً ماہ ڈیڑھ ماہ پریشانی رہی آخر میں نے انہیں فیصلہ کن عمل بتایا اللہ تعالیٰ کا شکر ہے وہ بالکل تندرست ہیں اور مطمئن ہیں۔

سورۃ فاتحہ کا فیصلہ کن عمل

نماز فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان سورۃ فاتحہ 41 بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ساتھ پڑھیں یعنی ہر سورۃ کے ساتھ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی م کو الحمدللہ کی ل کے ساتھ ملا کر پڑھیں مِلْ حَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ --- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اول آخر درود شریف ابراہیمی 7 بار پڑھیں۔

اگر کسی سخت مجبوری کی وجہ سے نماز فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان یہ عمل چھوٹ گیا ہے تو پھر نماز فجر کے بعد پورا کر لیں اور جو نماز فجر کے بعد پڑھنا ہے اسے بھی ضرور پڑھیں لیکن یہ مجبوری میں چھوٹے، جان بوجھ کر چھوڑنے سے عمل کے فائدے سے محروم رہیں گے۔

نماز فجر کے فوراً بعد سورج نکلنے سے پہلے 70 بار سورۃ فاتحہ سابقہ ترتیب یعنی م ل ملا کر ہر دفعہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور اول آخر درود شریف 7 بار پڑھیں۔

☆ اس ترتیب سے ستر بار نماز عشاء کے بعد پڑھیں۔

یہ تینوں عمل اکٹھے یعنی ایک دن میں کرنے ہیں کوئی ایک نہیں کرنا

اٹھتے بیٹھتے نہایت کثرت اور نہایت ہی کثرت سے ہر لمحہ ہر ساعت اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پڑھیں۔ اتنا پڑھیں کہ روزانہ ہزاروں کی تعداد میں ہو۔ اگر فائدہ زیادہ چاہتے ہیں تو 21 دن میں یا 41 دن میں اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کا سوا لاکھ خود پڑھیں یا صرف گھر والے، دوسروں کو اکٹھا کر کے نہ پڑھائیں۔ اس طرح سوا لاکھ سوا 3 لاکھ سوا 5 لاکھ جتنا زیادہ اتنا نفع

زیادہ۔ عمل پڑھتے ہوئے خالص اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع، دھیان، توجہ اور بھکاری بن کر عمل کریں اور کامل یقین کے ساتھ کہ اللہ ضرور ضرور میری مشکل حل فرمائے گا اپنی مشکلات کا تصور کرتے ہوئے عمل کریں۔ 40 دن حد 90 دن پڑھیں اور اگر زندگی بھر کا معمول بنالیں تو پھر حیرت انگیز مشاہدات نصیب ہوں گے۔ خواتین مجبوری کے دن بعد میں پورے کرلیں۔

یہ نفل بھی ساتھ پڑھیں یہ عمل جمیع مشکلات اور کامیابیوں کے لئے آزمودہ اور مجرب عمل ہے جب ظاہری تدبیر کارگر نہ ہو پھر اس کا کمال دیکھیں کسی بھی وقت دن میں یا رات میں توجہ دھیان خشوع و خضوع سے دو رکعت نماز نفل پڑھیں جیسے عام نفل پڑھے جاتے ہیں یعنی سورۂ فاتحہ کے بعد کوئی سورۃ ملالیں اگر آسانی ہو اور یاد ہو تو سورۂ یٰسین ہر رکعت میں پڑھ لیں سلام پھیرنے کے بعد اسی جگہ بیٹھے ہوئے اول آخر درود شریف ابراہیمی 3 بار اور درمیان میں سورۂ یٰسین 3 بار پڑھیں اور پھر بھکاری بن کر اللہ تعالیٰ سے دعا کریں پڑھتے ہوئے خالص اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ اور دھیان ہو یہ عمل 40 دن حد 90 دن کریں ورنہ زندگی بھر کا معمول بنالیں۔ چاہیں تو دن میں کئی بار بھی یہ نفل پڑھ سکتے ہیں ورنہ ایک بار ضرور پڑھیں۔

جب جھگڑے انتہا کو پہنچ جائیں تو...

ایک ایسا انمول اور قیمتی عمل جس کی برکت سے لاکھوں تڑپتے گھر امن وراحت کا گہوارہ بن گئے۔

آج کے دور میں روز روز کے نت نئے جھگڑے، فسادات، بچوں کے آپس میں جھگڑے، والدین کی نافرمانی، گھر میں بے چینی، تقریباً ہر گھر کا مسئلہ ہے۔ایک صاحب تشریف لائے، اپنے بچوں کی نافرمانی کی دکھ بھری داستان سناتے ہوئے اتنا رو رہے تھے کہ ہچکی بندھ گئی ان کی دکھ بھری داستان سن کر میں آبدیدہ ہوا۔ میں نے درج ذیل عمل انتہائی توجہ اور یقین کے ساتھ کرنے کیلئے دیا اور میں نے ان کو عرض کیا کہ آپ جتنا یقین اور توجہ سے اس عمل کو کریں گے مالک اتنا زیادہ آپ کو نفع عنایت فرمائیں گے۔ بہر کیف وہ صاحب چلے گئے چند ماہ بعد تشریف لائے تو خوشی سے پھولے نہیں سما رہے تھے۔ فرمانے لگے جو بچے مجھے گالیاں اور دھکے دیتے تھے بس عمل کی برکت سے آج وہ میرے مطیع اور فرمانبردار بن گئے ہیں۔

ایک معزز خاتون تشریف لائیں، گھریلو جھگڑوں، فسادات، ناچاقیوں کی وجہ سے بہت پریشان تھیں، فرمانے لگیں جھگڑے اتنے بڑھ چکے ہیں کہ چھوٹی سی بات پر بات قتل وغارت مار پیٹ تک پہنچ جاتی ہے۔ ہمارا گھر جھگڑوں کی وجہ سے اجڑ چکا ہے اور بچے آپس میں لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں۔ میں بہت پریشان ہوں۔ میں نے اس خاتون کو یہ خاص عمل کرنے کیلئے دیا۔ چند ماہ بعد ان کا خط موصول ہوا، بہت خوش تھیں خوشی کا اظہار انہوں نے کچھ ان الفاظ میں فرمایا "حکیم صاحب! میں آپ کے پاس اس وقت آئی جب میں زندگی کے تمام چراغ جلا چکی تھی اور موت کے انتظار میں تھی، آپ نے عمل بتایا، اس عمل نے میرے اجڑے آنگن کو ایک نئی بہار بخشی ہے اور جو گھر میرے لیے جہنم سے بھی بدتر بن گیا تھا وہ جنت جیسا ہو گیا ہے۔

قارئین! نمونہ کیلئے میں نے آپ کے سامنے دو مثالیں پیش کیں ورنہ یہ دکھ بھری داستان ہر گھر، ہر خاندان ہر قبیلہ کی ہے اگر آپ اس سے نجات چاہتے ہیں تو اس خاص عمل کو انتہائی توجہ اور یقین کے ساتھ کریں میں نے لاتعداد ایسے گھرانے جو اجڑ چکے تھے ان کو یہ عمل دیا جس نے جتنے یقین سے کیا اتنا نفع پایا۔

ایک خاص وظیفہ:

اگر گھر کے آٹے پر سورۂ یٰسین 3 بار سورۂ مزمل 7 بار سورۂ فاتحہ 7 بار چاروں قل تین تین بار آیت الکرسی 3 بار آیت کریمہ 11 بار روزانہ پڑھیں پھر اسی آٹے کو گوندھیں اور روٹی پکائیں گھر میں کھلائیں جو روٹی بچے پرندوں کو ڈالیں گھر کے جھگڑے اور اولاد کی نافرمانی کے لیے آزمودہ ہے۔ (یہ عمل روزانہ کریں)91-71-41دن

درود شریف کے ذکر سے بریسٹ کینسر کا علاج

درود کی اہمیت کیلئے اتنا کہہ دینا کافی ہے کہ خود اللہ تعالیٰ سرور کائنات حضرت محمد ﷺ پر درود بھیجتے ہیں اور یہ وہ ذکر ہے جو کبھی ختم نہ ہو گا اور قیامت کے دن جب ہر چیز فنا ہو جائے گی کوئی ذکر واذکار کرنے والا نہ ہو گا لیکن ایک ذکر جو باقی رہ جائے گا وہ درود پاک ہے اس لیے کہ اس کے ذاکر خود اللہ تعالیٰ ہیں۔ درود شریف کی برکات اتنی زیادہ ہیں کہ ان کا احاطہ اس چھوٹی سی کتاب میں مشکل ہے۔ دنیاوی کوئی پریشانی، جادو، جنات، بندش، گھریلو ناچاقیاں لاعلاج بیماریوں، اولاد کی نافرمانی، رزق کی تنگی اور اس جیسے ڈھیروں مسائل میں مبتلا کوئی ایسا شخص نہیں جس نے درود کو یقین اور توجہ سے پڑھا ہو اور اسے مطلوبہ مراد حاصل نہ ہوئی ہو۔ بس توجہ اور یقین شرط ہے۔ جتنا یقین کامل ہوتا ہے نفع اتنا زیادہ ہوتا ہے۔

تقریباً 4 سال پہلے میرے دوست ڈاکٹر آفتاب اقبال سینئر میڈیکل آفیسر جو اس وقت جنرل ہسپتال ایمرجنسی وارڈ کے انچارج ہیں اس وقت شیخوپورہ ہسپتال میں ایمرجنسی میں انچارج تھے۔ اب انکی زبانی سنئے کہتے ہیں کہ ایک دن میں اپنی ٹیبل پر بیٹھا تھا کہ ایک جوان لڑکی آئی اور آکر میرے سامنے بیٹھتے ہی رونے لگی۔ پوچھنے پر بتایا کہ اس کو بریسٹ کینسر ہے اور ڈاکٹروں نے اس کا آپریشن کر کے چھاتی کی ایک سائڈ کاٹ دی ہوئی ہے اب دوسری سائیڈ پر بھی کینسر پھیل چکا ہے۔ جس کی وجہ سے مجھے چھاتی میں ناقابل برداشت تکلیف ہے۔ ڈاکٹر مجھ کو کینسر کی دوائی کی بجائے اَب درد کش ادویات دیتے ہیں مگر ان کے استعمال کے باوجود تکلیف کم نہیں ہوئی۔ اللہ مجھ کو موت دیدے۔ ڈاکٹر صاحب کے بقول وہ تکلیف کے مارے رو رہی تھی اور میں اس کے بارے سوچ رہا تھا کہ ایک دم میرے دل میں خیال آیا کہ کیوں نہ اسکو دوائی کے بجائے درودِ شفاء بتادوں کہ بی بی اس درود پاک کا ذکر کریں اس بات کے ذہن میں آتے ہی میں نے اس کو فوٹو سٹیٹ کروا کر دے دیا اور بتایا کہ یہ اس کی دوا بھی ہے اور دعا بھی ہے۔

وضو کرنے کے بعد اس کا جتنا بھی ذکر ہو سکے کرو اور پیاس لگے تو اس کو پڑھ کر پانی پر پھونک مار کر پی لیا کرو اور دل میں دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ اس درود پاک کے صدقے مجھے شفاء عطا فرما اس کو سمجھا کر بھیج دیا اور وہ خاتون تقریباً 6 ماہ بعد دوبارہ آئی تو آکر پوچھنے لگی کہ ڈاکٹر صاحب مجھ کو پہچانا میرے ہاں کہنے کے بعد بتانے لگی کہ درود پاک کے پڑھنے سے کچھ دنوں بعد میری تکلیف جاتی رہی اور مجھ کو سکون ہوتا گیا۔ میں نے اس درود کو اپنا وظیفہ بنا لیا ہے اور اس کی بدولت رب العزت نے مجھے شفاء دے دی ہے۔ کیونکہ میں نے دوبارہ اپنے ٹیسٹ کروائے ہیں۔ جسم میں کینسر کا کوئی وجود نہیں ہے۔ وہ بہت خوش تھی اور دعائیں دیتی چلی گئی۔ ڈاکٹر صاحب اور انکی بیگم خود بھی درود شریف کا بہت زیادہ ذکر کرتے ہیں۔

دُرودِ شفاء

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

)ترجمہ(" یا اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو دلوں کے طبیب اور ان کی دوا ہیں اور جسموں کی عافیت اور ان کی شفا ہیں اور آنکھوں کا نور اور ان کی چمک ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور اصحاب رضی اللہ عنہ پر درود اور سلام بھیج۔" قارئین! یہ درود شریف کینسر کے لیے تو شفایابی کا ذریعہ بن سکتا ہے کیا دوسری امراض کے لیے نہیں؟

زندگی کے جملہ مسائل کیلئے

درود شریف	گیارہ مرتبہ سورۃ فاتحہ	گیارہ مرتبہ
آیت الکرسی	گیارہ مرتبہ آیت الکریمہ	گیارہ مرتبہ
سورہ قل اعوذ برب الفلق	گیارہ مرتبہ	
قل اعوذ برب الناس	گیارہ مرتبہ	

اس طرح کہ بسم اللہ پڑھ کر **قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ** شروع کرے اور **اِذَا حَسَدَ** کے بعد بغیر بسم اللہ پڑھے **قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ** شروع کر دے۔ یعنی دونوں سورتوں کو ملا کر گیارہ مرتبہ پڑھے۔ آخر میں پھر درود شریف 11 مرتبہ پڑھے۔

یہ وظیفہ ہر مسئلہ اور ہر مرض کیلئے مفید ہے لیکن اس میں وقت کا تعین اور پابندی ضروری ہے۔ یہ وظیفہ 21 روز ایک معین وقت پر پڑھا جائے اور روزانہ ختم کر کے اللہ سے گڑ گڑا کر دعا کی جائے کہ یہ مرض اور یہ مسئلہ جو ہمیں درپیش ہے، اس کو تو اپنے کرم سے حل کر دے۔ میں نے بہت سے پریشان حال لوگوں کو اسے بتایا اور اللہ کے فضل و کرم سے سب ہی کو فائدہ ہوا ہے۔

نفرت محبت میں بدل گئی

ایک نوجوان بچی جو تھرڈ ایئر کی طالبہ تھی اور نماز، روزہ، پردہ کی سختی سے پابندی کرتی تھی۔ اس کے والدین اور بھائی بہن ایک سال سے اس سے ناراض تھے اور سلام و کلام بند تھا اور اس کو اس کی خطا سے بھی آگاہ نہیں کیا گیا تھا۔ مجھ سے ٹیلی فون پر بات ہوئی اور کہا کہ میں آپ کو اپنا نام بتا سکتی ہوں، نہ اپنے والد کا نام۔ اگر آپ کوئی وظیفہ مجھے بتائیں تو لکھ کر لفافہ میں بند کر کے اوپر یہ لکھ دیں " ایک بیٹی کے لیے "۔ اور اس لفافہ کو فلاں مقام پر پہنچا دیں۔ میں منگوا لوں گی۔ چنانچہ میں نے یہی وظیفہ لکھ کر اس بچی کو بھیجا۔ اس نے اسے شروع کرنے کی مجھے اطلاع دی دی۔ 15 روز کے بعد اس نے مجھے فون کیا کہ کچھ اثر نہیں ہوا۔ میں نے اسے جواب دیا 21 روز مکمل کرو، اس سے پہلے کوئی بات نہیں سنوں گا۔ 20 دن کے بعد اس نے فون پر بتایا کہ سارا ماحول تبدیل ہو گیا ہے اور والد صاحب فجر کی نماز پڑھ کر روتے ہوئے آئے اور آتے ہی مجھ سے لپٹ گئے۔

انہوں نے چھوڑا تو ماں لپٹ گئی۔ پھر بھائی بہنوں نے بھی اسی طرح کیا۔ میں نے بچی کو تاکید کی کہ وہ ماحول کی اس تبدیلی سے خوش ہو کر وظیفہ نہ چھوڑ دے۔ ایک روز رہتا ہے۔ اس پر بھی متعین وقت میں اسی طرح پڑھے۔ اس نے وعدہ کیا اور مجھے اپنی دعائوں میں یاد رکھنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی کہا کہ اللہ کریم آپ کو صحت اور زندگی سے نوازے رکھے۔ اگر مجھے زندگی میں پھر آپ کی مدد کی ضرورت پڑی تو آپ مجھے اسی طرح اپنی بیٹی سمجھ کر میرے ساتھ تعاون کریں گے۔

مسنون دعا کی برکت سے ٹانگ بچ گئی

ڈاکٹر ہانی جدہ کے مشہور سرجن اور نامور مصری ڈاکٹر ہیں۔ روزانہ میرے پاس تشریف لاتے۔ خوبصورت اور خوب سیرت تھے۔ ہنستے، مسکراتے ہوئے آتے اور خوب ہنساتے۔ ہمدردی کی باتیں کرتے اچھے سے اچھا علاج تجویز کرتے۔ میں بعض اوقات اپنے حادثے کو بھول کر اس ڈاکٹر کے خلوص اور محبت میں محو ہو جاتا حتیٰ کہ اب تو میں ڈاکٹر ہانی کے انتظار میں رہتا کہ ڈاکٹر ہانی آئیں گے اور پھر وہی چند لمحوں کی پُر خلوص محبوب محفل سے میرے غموں کا مداوا کریں گے۔

گاڑی کے حادثے نے میری دونوں ٹانگوں کو بالکل چکنا چور کر دیا تھا۔ جدہ کے بڑے ہسپتال میں علاج کی غرض سے لایا گیا۔ بے ہوشی نے بظاہر میرا درد ختم کر دیا اور میں ایک انوکھی اور لاہوتی دنیا میں کھو یا رہا لیکن جب آنکھ کھلی تو درد سے میری چیخیں نکل گئیں اور افسوس ناک خبر سننے کو ملی کہ میری دونوں ٹانگیں ٹوٹ گئیں ہیں اور بظاہر لاعلاج ہوں۔ زندگی کی گزری یادیں اور درد کی ٹیسیں، بس اب یہی میرا دن رات تھا۔

گھر والے پاکستان میں غم زدہ اور پریشان۔ ماں تو بچپن ہی میں ساتھ چھوڑ کر مٹی کی چادر اوڑھ کر سو گئی۔ ماں کی سراپا، محبت بھری باتیں، میری توتلی باتوں پر اس کا مسکرا مسکرا کر جواب دینا، میری ہر آہ پر پریشان ہو جانا، خود کو بے حال کر کے میرے ہر حال پر غم زدہ ہو جانا، جب کبھی میرا کھلونا ٹوٹ جاتا تو وہ اسے جوڑ کر دیتی، گلی میں نکل جاتا تو پریشان ہوتی۔ بس آنکھ کا تارا، دل کا راجہ اور گھر کا شہزادہ تھا۔ دن رات بہت چین اور سکھ کے گزر رہے تھے۔ والد صاحب اچھے اور کامیاب تاجر تھے۔ گھر میں کسی چیز کی کمی نہ تھی بس اچانک کیا ہوا کہ میری والدہ مجھ سے روٹھ گئی۔ میں چھوٹا تھا گھر میں بہت سے لوگ جمع ہو گئے۔ اسی دن میری ماں مجھ سے بچھڑ گئی۔ پھر میری متلاشی نگاہیں ماں کو تلاش کرتیں اور چہرے تو ملتے لیکن ماں نہ ملتی۔ میں کس کو اماں کہتا، کونوں میں چھپ چھپ کر روتا۔ والد مجھے پیار دیتے، میرا خیال رکھتے لیکن ماں کی کمی کیسے پوری ہوتی؟ اماں تو اماں ہی تھی۔

کچھ عرصے بعد والد صاحب نے دوسری شادی کر لی۔ بس میرے چین، سکھ اور امن کی صبح رات میں بدل گئی، بہار خزاں اور چھاؤں دھوپ میں بدل گئی۔ چھوٹی چھوٹی بات پر مار پڑتی اور بے عزتی ہوتی۔ والد صاحب کو ہر لمحہ میری شکایت ہوتی اور سوتیلی والدہ کے عتاب کے ساتھ والد صاحب کی سخت سزا مجھے اپنی ماں کی یاد دلاتی۔ بس رونا اور گھر کے کام کرتے رہنا اس کے علاوہ میرا کچھ مشغلہ نہ تھا۔ حالات نے مجھے پاکستان سے جدہ پہنچا دیا' کوئی زیادہ عرصہ نہیں ہوا تھا اچانک حادثے نے میری دونوں ٹانگیں توڑ کر مجھے معذور کر دیا۔ چھوٹے چھوٹے بچوں کا ساتھ، آخر میرا کیا ہوگا؟

بس انہی سوچوں میں گم کہ اچانک ڈاکٹر ہانی کی محبت بھری آواز سنائی دی میں چونک پڑا۔ پوچھا شبیر صاحب کیا سوچ رہے تھے؟ میں بات گول کر گیا لیکن میں نے ایک چیز محسوس کی آج ڈاکٹر ہانی کا رویہ بدلا ہوا اور چہرہ سنجیدہ تھا۔ ڈاکٹر ہانی نے بتایا کہ ڈاکٹروں کے بورڈ نے فیصلہ کیا ہے کہ آپ کی ایک ٹانگ بچ سکتی ہے۔ لیکن دوسری ٹانگ کی ہڈیاں اتنی چور ہو گئی ہیں کہ جوڑنا مشکل ہے۔ لہٰذا آپ کی یہ ٹانگ کاٹنی پڑے گی۔

بس یہ بات سننی تھی کہ میری آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا اور دنیا کی زندگی ایک سایہ معلوم ہونے لگی۔ درد نے برا حال کیا ہوا تھا بغیر سوچے کہا میں تیار ہوں۔ ڈاکٹر ہانی نے میرے دستخط لے لیے کہ آپ کا جلد آپریشن ہوگا۔ چلتے ہوئے ڈاکٹر ہانی نے کہا خود اور دوسروں کو دعا کا کہیں۔

چونکہ میرا دینی تعلق تھا، علماء کرام، اللہ والے مسلسل میری عیادت کے لیے تشریف لا رہے تھے جب انہیں پتہ چلا تو بہت پریشان ہوئے۔ سب حضرات سے دعا کا عرض کیا۔ اسی دوران حضرت مولانا سعید احمد خان رحمتہ اللہ علیہ عیادت کے لیے تشریف لائے۔ آپ رحمتہ اللہ علیہ نے ایک مسنون دعا فرمائی کہ بدر کے موقع پر حضور اقدس ﷺ نے یہ پڑھی تھی فرمایا خود بھی

اور تمام گھر والوں اور احباب کو پڑھنے کو بتاؤ۔ پریشان کی دعا دل سے نکلتی ہے۔ میں نے دن رات یہی دعا پڑھی اور خوب یقین سے پڑھی اور دل کی گہرائیوں سے پڑھی۔ اٹھارہ یا انیس دن کے بعد ڈاکٹر ہانی نے پٹی کھولی تو منہ میں قلم دبا کر حیران کھڑے دیکھتے رہ گئے۔

ڈاکٹر ہانی کہنے لگے جب میں نے آپ سے دستخط کرالیے تو میرے دل میں ایک خیال آیا کہ ٹانگ تو ویسے ہی کاٹنی ہے کیوں نہ ایک نیا تجربہ کر لیا جائے کہ شبیر صاحب کے کولہے کی ہڈی کا کچھ حصہ کاٹ کر وہاں جوڑ دیا جائے۔ ایک طویل آپریشن کے بعد ہم نے ایسا کیا اگر ٹھیک ہو گیا تو درست ورنہ ٹانگ کاٹ دیں گے۔ لیکن اب میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ واقعی ہڈی ٹانگ کا حصہ بن گئی اور میرا تجربہ کامیاب ہو گیا۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے ڈاکٹر ہانی وجد میں آگئے کہ یقیناً یہ کسی دعا کا اثر ہے۔ تو میں نے ڈاکٹر ہانی کو بتایا کہ میں گزشتہ دنوں سے مسلسل دن رات وضو، بے وضو، پاک ناپاک یہ دعا بہت زیادہ پڑھ رہا ہوں

یَاجَابِرَ الْعَظْمِ الْکَسِیْرِ اَغِثْنِیْ اِشْفِنِیْ

چند دنوں بعد ڈاکٹر ہانی میرے پاس آئے ان کے ہاتھ میں 2/1 کلو سونا اور 10 لاکھ پونڈ تھے۔ انہوں نے بتایا کہ اس انوکھے تجربے اور کامیاب آپریشن پر مجھے یہ انعام ملا ہے لہٰذا یہ آدھا آپ کا اور آدھا میرا۔ میں نے لینے سے انکار کر دیا کہ اگر آپ میری خوشی چاہتے ہیں تو آپ کلمہ پڑھ لیں کیونکہ ڈاکٹر ہانی عیسائی تھے۔ کہنے لگے کہ دعا کریں کیونکہ میں نے اسلام کا مطالعہ کیا ہے لیکن مسلمانوں کی زندگی میں اسلام نہیں ہے۔ پاکستان والوں کا اسلام اور ہے، مکہ مدینہ والوں کا اسلام اور ہے۔ مصر والوں کا اسلام اور ہے۔ میں کون سے اسلام میں داخل ہوں؟ میں نے جواب دیا، اس اسلام میں جو حضور اقدس ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا تھا۔ ڈاکٹر صاحب یہ کہہ کر چلے گئے اور میں بالکل تندرست ہو گیا۔ میں نے اُن سے مسلسل رابطہ رکھا اور کوشش کرتا رہا کہ اتنا اچھا با اخلاق شخص جہنم میں جانے کے قابل نہیں۔ آخر کار وہ مسلمان ہو گیا۔ قارئین حاجی شبیر احمد کی پُر تاثیر باتیں مکہ مکرمہ میں حرم کی آخری چھت پر عشاء کی نماز کے بعد بیٹھا سُن رہا تھا۔ ایک طرف مسحور کن ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی دوسری طرف حضور پُر نور ﷺ کی اس دعا کا معجزہ متوازن چال میں چلتے حاجی شبیر احمد کو دیکھ رہا تھا۔ بس یقین کامل شرط ہے۔

جب مشکلات آپ کو مایوس کردیں

قرآن مجید کی پانچ آیات اور ایک دعا، کل چھ چیزیں ایسے غیبی روحانی اثرات رکھتی ہیں جن کا اظہار مندرجہ ذیل تجربات ومشاہدات وواقعات سے ظاہر ہے۔اس کی اجازت عاجز کو بعض اہل اللہ سے ملی ہوئی ہے۔ بندہ اور ان کی طرف سے ہر پڑھنے والے کو عام اجازت ہے۔آج کے اس مشینی دور میں جہاں ہر طرف افرا تفری اور نفسا نفسی کا عالم ہے ہر شخص اپنے معاملات کو سلجھانے میں کوشاں و سرگرداں ہے اور دوسری طرف اگر کسی کے معاملات مالی طور پر سلجھے ہوئے ہوں یا زمانے سے قدرے بہتر ہوں تو کوئی بھی اس نعمت کو برداشت نہیں کرتا۔حسد، کینہ، بغض، عناد حتیٰ کہ جادو کے ذریعے اسے نیچاد کھانے کی کوشش کی جاتی ہے

پیشانی پر بوسہ دیا:

علامہ سخاوی ابو بکر بن محمد سے نقل کرتے ہیں کہ میں حضرت ابو بکر بن مجاہد کے پاس تھا کہ اتنے میں شیخ المشائخ حضرت شبلی آئے ان کو دیکھ کر ابو بکر بن مجاہد کھڑے ہوگئے۔ان سے معانقہ کیا،ان کی پیشانی کو بوسہ دیا۔میں نے ان سے عرض کیا کہ میرے سردار آپ شبلی کے ساتھ یہ معاملہ کرتے ہیں حالانکہ آپ اور سارے علماء بغداد یہ خیال کرتے ہیں کہ یہ پاگل ہیں۔انہوں نے فرمایا کہ میں نے وہی کیا جو حضور اقدس ﷺ کو کرتے دیکھا پھر انہوں نے اپنا خواب سنایا کہ مجھے حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت ہوئی کہ حضور ﷺ کی خدمت میں شبلی حاضر ہوئے۔ حضور اقدس ﷺ کھڑے ہوگئے اور ان کی پیشانی کو بوسہ دیا اور میرے استفسار پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یہ ہر نماز کے بعد لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ آخر سورۃ تک پڑھتا ہے۔ایک روایت میں ہے کہ جب بھی فرض نماز پڑھتا ہے اس کے بعد یہ آیت شریفہ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ آخر تک پڑھتا ہے۔ابو بکر کہتے ہیں کہ اس خواب کے بعد جب شبلی آئے تو میں نے ان سے پوچھا کہ نماز کے بعد کیا ورد پڑھتے ہو تو انہوں نے یہی بتایا۔ایک اور صاحب سے اسی نوع کا ایک قصہ نقل کیا گیا ہے۔ابو القاسم خضاف کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت شبلی ابو بکر بن مجاہد کی مسجد میں گئے۔ابو بکر ان کو دیکھ کر کھڑے ہوگئے۔

ابو بکر کے شاگردوں میں اس کا چرچا ہوا۔انہوں نے استاد سے عرض کیا کہ آپ کی خدمت میں وزیر اعظم آئے ان کے لئے تو آپ کھڑے ہوئے نہیں شبلی کیلئے آپ کھڑے ہوگئے۔انہوں نے فرمایا کہ میں ایسے شخص کیلئے کیوں نہ کھڑا ہوں جس کی تعظیم حضور اقدس ﷺ خود کرتے ہیں۔اس کے بعد استاد نے اپنا ایک خواب بیان کیا اور یہ کہا۔رات میں نے حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت کی تھی۔ حضور ﷺ نے خواب میں ارشاد فرمایا تھا کہ کل کو تیرے پاس جنتی شخص آئے گا جب وہ آئے تو اس کا احترام کرنا۔ابو بکر کہتے ہیں کہ اس واقعہ کے دو ایک دن کے بعد پھر حضور ﷺ کی خواب میں زیارت ہوئی۔ حضور اقدس ﷺ نے خواب میں ارشاد فرمایا۔اے ابو بکر،اللہ تمہارا بھی ایسا ہی اکرام فرمائے جیسا کہ تم نے ایک جنتی آدمی کا اکرام کیا۔میں نے عرض کیا۔

یارسول اللہ ﷺ شبلی کا یہ اعزاز آپ ﷺ کے ہاں کس وجہ سے ہے حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یہ پانچوں نمازوں کے بعد یہ آیت پڑھتا ہے۔ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ (الآیۃ) اور اسی (۸۰) برس سے اس کا یہ معمول ہے۔ بحوالہ فضائل درود شریف (بحوالہ القول البدیع)۔

زیر نظر چھ انمول خزانوں یعنی پانچ آیات قرآنی اور ایک دعا کا مجموعہ اگر کوئی شخص ہر فرض نماز کے بعد پڑھ لے تو مندرجہ ذیل فضائل وفوائد حاصل ہوں گے۔ واضح رہے جتنا ادب احترام اور اہتمام اس کے پڑھنے میں ہوگا اور اس کے ساتھ ساتھ جتنی توجہ اور دھیان سے اس کو پڑھا جائے گا اتنے زیادہ فضائل وفوائد حاصل ہوں گے کیونکہ، اللہ تعالیٰ بندے کے گمان کے مطابق اس سے معاملہ فرماتے ہیں۔ لہٰذا جتنا کامل، اکمل اور مکمل یقین اور گمان اللہ جل شانہٗ کی ذات پر ہوگا۔ اتنے زیادہ فوائد وفضائل حاصل ہوں گے۔ مندرجہ ذیل چھ دعائوں کو پہلے درود شریف پھر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ساتھ ہر فرض نماز کے بعد پڑھیں۔ وہ چھ دعائیں مندرجہ ذیل ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ o الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ o اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ o اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ o صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ o اٰمِيْن o

سورتہ فاتحہ پارہ ۱

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ o

سورۂ بقرہ آیت 255 پارہ نمبر 3

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لا وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا م بِالْقِسْطِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ o اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ م بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا م بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ o

آل عمران آیت نمبر 18،19 پارہ نمبر 3

قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ ط اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ o تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَ تُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ o

آل عمران آیت نمبر 26،27 پارہ 3

لَقَدْ جَآءَ کُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ الرَّحِیْمٌ ط فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ o

التوبۃ آیت نمبر 129،128 پارہ 11

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ط مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر ہ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا o اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌم بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْم ۔

دعائے ابودردا رضی اللہ عنہہ

رزق کی تنگی:

ایسے لوگ جو رزق کی تنگی، پریشانی اور بیروزگاری کا شکار تھے۔ جب انہوں نے چھ چیزوں کا اہتمام یعنی ہر فرض نماز کے بعد اور کامل یقین سے پڑھا تو حیرت انگیز فوائد رونما ہوئے۔

خوشحال زندگی:

ایک شخص لاہور، شیخوپورہ روڈ کی ایک مل میں کام کرتے تھے۔ یہ اچھے عہدہ پر تھے۔ مل مالکان سے کسی بات پر ان بن ہو گئی اور انہیں اپنی ملازمت سے ہاتھ دھونا پڑا۔ موصوف کچھ عرصہ تو جمع پونجی پر گزارہ کرتے رہے۔ لیکن آخر کب تک۔ سارا سرمایہ ختم ہو گیا۔ معاملہ ادھار پر آگیا لوگوں سے ادھار لے کر اپنا گزارہ چلانے لگے۔ آخر کار لوگوں نے ادھار دینا بھی بند کر دیا۔ اسی دوران نوکری کیلئے کوشش بھی کرتے رہے لیکن ہر جگہ ناکام۔ بندہ نے ملاقات پر اس شخص کو ان انمول آیات کا عمل پڑھنے کو کہا۔ شان کریمی نے کرم فرمایا اور دن پھر گئے۔ آج وہی شخص پھر سے اچھی زندگی اور خوشحال ایام بسر کر رہا ہے۔

نوکری بحال ہو گئی:

ایک پولیس آفیسر رشوت لینے کے جرم میں معطل ہو گئے۔ موصوف نے بحالی کی بہت کوشش کی لیکن بڑے آفیسر چونکہ عرصہ دراز سے ناراض تھے اس لئے ان کا کام نہ ہوا۔ ایک صاحب کے ذریعہ سے اس پولیس آفیسر نے ملاقات کی۔ بے چارہ بہت پریشان اور پشیمان تھا دوست احباب ساتھ چھوڑ گئے تھے۔ مزاج میں سادگی اور تواضع آگئی تھی۔ میں نے اس سے رزق حلال کا وعدہ لے کر ہر فرض نماز کے بعد مذکورہ چھ چیزیں پڑھنے کو عرض کیں۔ چند ماہ بعد موصوف ملے۔ نوکری بحال ہو گئی اور وہ مطمئن تھے۔

گرین کارڈ ضبط:

ایک نوجوان بہت عرصہ پہلے امریکہ میں سیٹل تھے حتیٰ کہ گرین کارڈ ہولڈر تھے۔ کوئی ایسی غلطی ہوئی حکومت کی طرف سے گرین کارڈ ضبط اور نوکری بھی ختم کر دی گئی۔ کچھ عرصہ تو امریکہ میں رہے پھر پاکستان آ گئے۔ موصوف مردان کے رہنے والے تھے چونکہ امریکہ کے ڈالر کے سامنے پاکستانی روپے کی حیثیت نہیں ہے اور ان کی نظر میں بھی نہیں تھی۔ لہٰذا پاکستان میں دو کاروبار کئے لیکن ناکامی حتیٰ کہ لاکھوں ڈوب گئے۔ جب انہیں یہ چھ چیزیں پڑھنے کو عرض کیں تو کچھ عرصہ متواتر پڑھنے کے بعد ملے اور بتانے لگے کہ اللہ تعالیٰ نے میرا مسئلہ حل کر دیا ہے اور میں مطمئن ہوں۔

2 ویگنوں کا ایکسیڈنٹ ہو گیا:

ایک صاحب ٹرانسپورٹر تھے۔ تین ویگنیں کرائے پر چلاتے تھے۔ اللہ کی قدرت، پے در پے 2 ویگنوں کا ایکسیڈنٹ ہو گیا۔ ایک ویگن گھر کے اخراجات اور ملازمین کے اخراجات پورا کرنے کیلئے ناکافی تھی۔ آخر اس ایک ویگن کو فروخت کر کے دو ویگنوں کی مرمت کرائی لیکن معاملہ روز بروز بحران کی طرف گامزن تھا بحران اور

تنگدستی اتنی بڑھ گئی کہ 2 ویگنوں کی مرمت بھی نہ کراسکے اور وہ ادھوری رہ گئیں۔ ٹرانسپورٹر روز بروز قرضے کے بوجھ تلے دبتا چلا گیا۔ بہت ادھر ادھر گھومے لیکن مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ آخر کار جب اسے یہ وظیفہ یعنی چھ چیزیں عاجز نے عرض کیں اور اس نے باقاعدگی سے توجہ اور دھیان سے پڑھنا شروع کیں۔ اللہ تعالیٰ نے آہستہ آہستہ اس کی پریشانی کو ختم کرنا شروع کردیا۔

نو بچوں کا بوجھ:

عاجز کی ایک ایسے شخص سے ملاقات ہوئی جو عرصہ دراز سے بے روزگار تھا۔ نو بچوں کا بوجھ اکیلے کے سر پر تھا۔ غلطی یہ ہوئی غریب تو تھا ہی دو بیگھے زمین تھی۔ اس سے کچھ نہ کچھ گزارہ ہو رہا تھا۔ کسی نے مشورہ دیا کہ اسکو فروخت کرکے اچھا کاروبار کرلے۔ سوئے قسمت اس نے ایسا کرلیا۔ چونکہ کاروبار کا تجربہ نہیں تھا' اس لئے اس نے ایک تجربہ کار پارٹنر ساتھ رکھا لیکن اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ پارٹنر نے دھوکا دیا اور یوں کاروبار فیل ہوگیا۔ موصوف بہت پریشان تھے۔ عاجز نے چھ چیزیں مستقل اور دائمی پڑھنے کو بتائیں۔ موصوف نے ان کو باقاعدگی سے پڑھا۔ اس شخص پر جس انداز سے کریم کا ایسا کرم ہوا میں خود حیران و سرگرداں رہ گیا۔

بے حیثیت ڈگریاں:

اس بے روزگاری کے عالم میں جہاں ڈگریوں کی کوئی حیثیت نہیں بلکہ رشوت اور سفارش کا بازار گرم ہے۔ ایسے دور میں جب بھی میں نے ایسے نوجوانوں کو دو انمول خزانے پڑھنے کو عرض کئے۔ حیرت انگیز طور پر غیبی اسباب پیدا ہوئے اور شان کریمی نے کرم کی انتہا کردی اور راحت و سکون کا سامان پیدا فرمادیا۔

پنشن سے گھر کا گزارا:

ایک جوان کوئٹہ میں ملا، درس کے بعد اس نے اپنی کہانی بیان کی' کہنے لگا۔ والد صاحب محکمہ انہار میں چپڑاسی تھے جو کہ گزشتہ دو سالوں سے ریٹائرڈ ہوگئے ہیں۔ ہم دو بھائی اور تین بہنیں ہیں سب سے بڑا میں ہوں۔ غربت کے عالم میں والد صاحب نے مجھے اعلیٰ تعلیم دلوائی میں نے M.Sc. فزکس کررکھی ہے۔ والد صاحب کی نوکری کے ختم ہوجانے کی وجہ سے گھر کے حالات بہت تنگ دستی کا شکار ہیں۔ میں نے ملازمت کی بہت کوشش کی۔ ایک دو جگہ ملازمت بھی ملی لیکن ناقابل گزارہ۔ چھوٹے بہن بھائی زیر تعلیم ہیں۔ صرف والد صاحب کی پنشن گھر کے اخراجات کو چلانے کے لئے ناکافی ہے۔ بندہ نے مذکورہ چھ چیزیں ہر فرض نماز کے بعد پڑھنے کو عرض کیں اور اٹھتے بیٹھتے کثرت سے انمول خزانہ نمبر 2 (جو کہ آگے آرہا ہے) پڑھنے کو عرض کیا۔ تقریباً ایک سال کے بعد اس نوجوان کا خط ملا کہ ایک جگہ اچھی پرائیویٹ ملازمت مل گئی ہے اور مالک کے کرم سے گھر کا گزارہ اچھا شروع ہوگیا ہے۔

کلینک بارونق ہوگیا:

ایک ڈاکٹر صاحب نے شکایت کی کہ پہلے تو انہوں نے کلینک چلایا حالانکہ ڈاکٹر صاحب بہت اچھے اور سمجھدار فزیشن تھے۔ کلینک بدلا لیکن ہر جگہ ناکامی ہوئی۔ بندہ نے چھ چیزیں پڑھنے کو عرض کیں اور انمول خزانہ نمبر 2 ہر وقت پڑھنے کو بتایا۔ اللہ تعالیٰ نے بہت فضل کیا۔

خواب میں بزرگ کی زیارت:

ایک صاحب نے اپنا خواب بیان کیا کہ میں نے خواب میں ایک بہت بڑے بزرگ کی زیارت کی ہے جس میں انہوں نے ایک درویش کے کمالات کی تصدیق کی اور ان چھ چیزوں کو انتہائی توجہ سے پڑھنے کی تاکید کی اور فرمایا کہ یہ 6 سمندر ہیں جتنا پڑھتے جائو گے کمالات کے موتی پاتے جائو گے ان چھ چیزوں کو پڑھنے کے بعد کبھی بے یقینی کا شکار نہ ہونا۔ کیونکہ کوئی شخص بھی اگر کمال اور مراتب کے درجات کو پہنچنا چاہتا ہے تو ان 6 چیزوں کو کبھی نہ چھوڑے۔

چھ چشمے ایک نہر بن گئی:

ایک صاحب نے خواب دیکھا کہ چھ چشمے ہیں اور ہر چشمے پر یہی چھ وظائف لکھے ہوئے ہیں اور ہر وظیفے سے پانی نکل نکل کر آگے ایک نہر بن رہی ہے اس خواب میں میں اپنے آپ کو بہت بیمار اور علیل محسوس کر رہا ہوں۔ غیب سے آواز آئی کہ ان چشموں کا پانی پی لو' وہ ملے گا کہ تم گمان نہیں کر سکتے۔ وہ صاحب کہنے لگے میں نے عالم خواب میں ان چشموں کا پانی پیا۔ اتنا میٹھا اور لذیذ پانی کہ میں بیان نہیں کر سکتا۔ جب میری آنکھ کھلی تو وہ مٹھاس میرے منہ کے ذائقہ میں موجود تھی۔

محل کا راستہ ڈھونڈتے تھک گئی:

ایک خاتون نے اپنا خواب لکھا کہ میں عرصہ گیارہ سال سے یہ وظیفہ پڑھ رہی ہوں میں اب تک اس ضمن میں کئی خواب دیکھ چکی ہوں اس خاتون کا ایک خواب تحریر ہے' کہنے لگیں کہ ایک بہت بڑا محل ہے۔ بالکل سفید لیکن اس کا کہیں سے دروازہ نہیں' راستہ ڈھونڈتے ڈھونڈتے آخر کار میں تھک گئی۔ یکا یک دل میں خیال آیا کہ میں ہر فرض نماز کے بعد چھ چیزیں پڑھتی ہوں کیوں نہ اس مشکل میں وہ پڑھ لوں۔ میں نے وہ چھ چیزیں پڑھیں۔ اس کے پڑھتے ہی محل میں چھ راستے بن گئے اور ہر دروازے کے اوپر کچھ لوگ استقبال کے لئے کھڑے تھے۔ جو دروازہ میرے قریب تھا میں اس دروازے سے گزری۔ میں نے وہاں پوچھا یہ کیا ہے تو بتایا کہ یہ ان کلمات کا کمال ہے جو تو ہر فرض نماز کے بعد پڑھتی ہے اور اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔

دشمنی خود بخود ختم کر دی:

گجرات کے ایک صاحب نے اپنا ذاتی واقعہ بیان کیا۔ میں نے ایک جگہ غیروں میں اپنی بیٹی کی شادی کر لی۔ نباہ نہ ہو سکا اور ڈیڑھ سال کے بعد طلاق ہو گئی۔ وہ لوگ میرے دشمن بن گئے۔ کئی دفعہ قاتلانہ حملے کئے۔ وہ دراصل مجھے اور میری مطلقہ بیٹی کو قتل کرنا چاہتے تھے۔ میں نے آپ کے بتانے پر یہ چھ چیزیں پڑھنا شروع کر دیں، اس دن سے آج تک ان کا ہر وار خطا گیا بلکہ ان پر الٹا پڑا۔ ان کا جانی و مالی بہت سا نقصان ہوا حتیٰ کہ پریشان اور پشیمان ہو کر انہوں نے مجھ سے دشمنی خود بخود ختم کر لی۔

نظر بد سے چھٹکارا مل گیا:

ایک صاحب نے اپنا واقعہ بیان کیا کہ پہلے میں غریب تھا اللہ تعالیٰ نے میرے کاروبار میں برکت عطا کی۔ میرے رشتہ دار اور دوست خود بخود میرے دشمن بن گئے۔ ایک جگہ ایک نیک صالح عامل کے پاس بیٹھا تھا۔ انہوں نے اپنے حساب کے مطابق بتایا کہ جادو اور تعویز ہیں۔ انہوں نے کچھ تعویز دے دیئے اور پڑھنے کو بتایا میں نے وہ چیزیں پڑھنا شروع کر دیں کچھ افاقہ ہوا۔ لیکن مستقل فائدہ نہ ہوا۔ اس کے بعد میں نے ایک اور عامل کی طرف رجوع کیا لیکن مستقل فائدہ نہ ہوا حتیٰ کہ حاسدوں کے تعویز اور شر کی وجہ سے میری یادداشت ختم ہو گئی۔ کاروباری نقصان ہونے لگا۔

گھر میں بدامنی، بے سکونی اور بیماری نے ڈیرے ڈال لئے۔ آپ کے بتانے پر جب سے میں نے یہ پڑھنا شروع کیا ہے۔ الحمدللہ اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان کی برکت سے مجھ سے تمام اثرات ختم ہو گئے۔ قارئین کرام! ہر قسم کے جادو تعویز اور سحر کیلئے یہ وظیفہ اکسیر اور کامل کا درجہ رکھتا ہے۔ یقین جانئے میرے چودہ سالہ تجربہ سے اس وظیفہ کے بارے میں سینکڑوں نہیں ہزاروں مریضوں کے ایسے مسائل حل ہوئے جس میں بڑے بڑے ظالم عاملوں نے اور ساحروں نے ان کی زندگی اجیرن کر دی تھی۔ کئی لوگوں نے اپنے تجربات بیان کئے کہ انہیں نظر بد لگتی ہے اور اس نظر بد کی وجہ سے وہ طرح طرح کی بیماریوں، عوارضات، نقصان اور تکالیف میں مبتلا ہو جاتے ہیں جب سے یہ وظیفہ پڑھنا شروع کیا ہے۔ نظر بد لگنا ختم ہو گئی۔ کئی بچوں پر نظر بد لگنے کی وجہ سے جب اس وظیفہ کو دم کیا گیا تو وہ تندرست ہو گئے۔ ایف اے کے طالب علم نے شکایت کی اسے نظر بد بہت جلد لگ جاتی ہے اس وجہ سے تعلیمی بحران میں مبتلا ہوں۔ جب اسے یہ وظیفہ پڑھنے کو عرض کیا گیا تو اس کا دیرینہ مسئلہ حل ہو گیا۔

دشمن نے زہر دے دیا:

ایک صاحب نے اپنا واقعہ بیان کیا مجھے دشمنی کی وجہ سے سندھ کے مضافات میں دوست بن کر ایسا کھانا کھلایا گیا جس میں مہلک زہر تھا جس کا ایک لقمہ بھی اجل کا پیغام تھا۔ میں نے وہ کھانا کھایا اور گاڑی میں بیٹھ کر سفر شروع کیا۔ ابھی آدھ گھنٹہ بھی سفر نہیں کیا تھا سر چکرانے لگا اور متلی شروع ہو گئی۔ یہاں نے ایک آبادی میں گاڑی روکی مجھے بہت زیادہ قے آئی اور تمام زہریلا کھانا نکل پڑا۔ ساتھ ہی ایک کمپاؤنڈر نما ڈاکٹر جو پرانا تجربہ کار تھا دیکھ کر کہنے لگا کہ صاحب جی آپ کو زہر دیا گیا ہے اور یہ اتنا مہلک زہر ہے کہ میں نے آج تک کسی آدمی کو بچتے ہوئے نہیں دیکھا۔ الغرض مجھے ایک دن تکلیف رہی معمولی سی دوا استعمال کرنے کے بعد میں بالکل تندرست ہو گیا۔ اور میرا یقین اکمل ہے کہ سب کچھ ہر فرض نماز کے بعد ان چھ چیزوں کے پڑھنے کی برکات کی وجہ سے ہوا ہے۔

عورتوں سے ناجائز تعلقات

ایک مریضہ خاتون حاضر ہوئیں۔ موصوفہ رونے لگیں اور بتایا کہ اس کا خاوند اسے چاہتا نہیں۔ ہر وقت اس سے لڑتا رہتا ہے۔ اس کے دوسری عورتوں سے ناجائز تعلقات ہیں۔ بہت تعویز گنڈے استعمال کر چکی تھیں۔ عاجز نے یہی چھ چیزیں پڑھنے کو عرض کیں اور ساتھ انمول خزانہ نمبر 2 کا وظیفہ ہر وقت اٹھتے بیٹھتے پڑھنے کو کثرت سے عرض کیا اللہ تعالیٰ نے اپنی شان کریمی سے اس کے مسائل حل کر دیئے اس کا گھر امن وسکون کا گہوارہ بن گیا۔

شادی کو صرف 28 دن ہوئے

ایک صاحب کی شادی کو 28 دن ہوئے بہت نیک اور صالح آدمی تھے۔ اس بات پر پریشان تھے کہ دو ہفتے تو میاں بیوی کے تعلقات خوشگوار رہے لیکن تیسرے ہفتے ناچاقی اور رنجش پیدا ہو گئی حالانکہ بظاہر اس کا کوئی ٹھوس سبب نظر نہیں آرہا تھا۔ وہ صاحب بہت پریشان تھے۔ بیوی روٹھ کر میکے چلی گئی تھی عاجز نے انہیں دونوں وظائف پڑھنے کو عرض کئے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نام کی برکت سے ان کا مسئلہ حل کر دیا۔ میں نے ان چھ چیزوں کو اور خزانہ نمبر 2 کو ایسی لاعلاج بیماریوں میں آزمایا کہ عقل دنگ رہ گئی۔ ایسے مریض جو مایوس لاعلاج ہو چکے تھے جب انہوں نے اس وظیفہ کو توجہ' دھیان سے پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے خزانہ غیب سے شفاء عطا فرمائی اور مریض خود حیران ہوئے۔

کینسر سے شفاء یابی

ایک مریض لاہور کینسر ہسپتال سے ہڈیوں کے گودے کے کینسر کا علاج کرا رہا تھا۔ لیکن افاقہ نہیں ہو رہا تھا۔ عاجز نے انہیں علاج برقرار رکھنے اور ساتھ ہی یہ دو وظائف پڑھنے کا مشورہ دیا۔ مریض لاعلاج تھا لیکن باعلاج ہو گیا حتیٰ کہ کچھ ہی عرصہ میں شفاء یاب ہو گیا۔

اس طرح کے ایک اور مریض جس کی یاداشت بالکل ختم ہو چکی تھی اور ڈاکٹروں نے اسے شیزوفرینیا جیسا مہلک مرض بتایا تھا لیکن اسے اللہ تعالیٰ نے وظیفہ پڑھنے کی برکت سے شفاء عطا فرمائی۔

فصل کی تباہی اور کیڑوں کی یلغار

ایک صاحب نے جو کہ بہت بڑے زمیندار تھے۔ فصل کی تباہی اور کیڑوں کی یلغار کا معاملہ بیان کیا۔ عاجز نے ادویات کے سپرے کے ساتھ ساتھ دو سپرے ایسے پانی کے کرنے کے بارے میں جن پر یہ چھ چیزیں چالیس چالیس بار اور خزانہ نمبر 2 بھی چالیس بار دم کر کے اس پانی کے سپرے کا مشورہ دیا۔ موصوف نے ایسا ہی کیا۔ بیماری کے کنٹرول میں بہت کامیابی ہوئی۔ فصل بھی حیران کن حتیٰ کہ اس نے اپنے ایک فارم میں ادویات کی بجائے صرف اس وظیفے کو پانی پر دم کر کے اسی کا سپرے شروع کر دیا۔ ہر ہفتے اس کا سپرے کیا۔ واقعی ریکارڈ فصل ہوئی اور لوگ حیران ہوئے لیکن دوستو! معاملہ یقین کا ہے۔ جتنا یقین اتنا نفع۔ الغرض قارئین کرام! جتنے بھی فوائد عرض کئے ہیں۔ یہ ان چودہ سالہ تجربات کا نچوڑ ہیں جو عاجز نے اپنے پڑھنے کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی پڑھنے کے لئے عرض کئے۔ لوگوں کے تجربات و مشاہدات تو بہت وسیع ہیں۔ ان چیزوں کی برکات، ثمرات ختم ہونے میں نہیں۔ عاجز کے پاس اتنے واقعات ہیں کہ علیحدہ مکمل کتاب بن سکتی ہے۔ یہاں مختصر اور چند واقعات تحریر کئے ہیں۔

دنیامیں جنت دیکھ لی

آرمی کے ایک حاضر ڈیوٹی کرنل بڑی محبت سے ملے، تعارف کے بعد کہنے لگے کہ مجھے کہیں سے دوانمول خزانے کا کتابچہ ملا، سرسری طور پر میں نے پڑھا، پڑھنے کے بعد محسوس کیا کہ یہ کوئی حیرت انگیز چیز ہے۔اس کے بعد میں نے اسے تفصیل سے پڑھااور پھر انمول خزانہ نمبر ا، ہر فرض نماز کے بعد پڑھناشروع کر دیااور انمول خزانہ نمبر ۲، ہر وقت اٹھتے بیٹھتے نہایت کثرت سے پڑھناشروع کر دیا۔ میں نے محسوس کیا، میرے سالہا سال کے بگڑے ہوئے کام خود بخود بنناشروع ہو گئے، مشکلات حل ہوناشروع ہو گئیں۔ میری ایک کار تھی۔ کئی عرصے سے فروخت نہیں ہو رہی تھی۔اس کے گاہک ملناشروع ہوئے حتیٰ کہ وہ فروخت ہو گئی۔ میرے بیٹے کو کالج جانے کیلئے موٹر سائیکل کی ضرورت تھی جس مناسب قیمت پہ سیکنڈ ہینڈ موٹر سائیکل خریدنا چاہتا تھا۔ مجھے میری حسب استطاعت بہترین موٹر سائیکل مل گئی۔ پھر میں نے دوانمول خزانے ماہنامہ عبقری کے دفتر سے لیکر آرمی کے دیگر افسروں کو دیناشروع کر دیا جو بھی ایک دفعہ پڑھتا وہ اس کا گرویدہ ہو جاتااور اب توصورت حال یہ ہے کہ میں نے بے شمار کتابچے لیکر آرمی افسران کو پہنچائے ہیں اور بے شمار دنیا کے لوگوں کے مسائل مشکلات، پریشانیاں حل ہوتے ہوئے میں نے دیکھے اور ان لوگوں نے خود بتائے بلکہ اب توصورت حال یہ ہے کہ بعض لوگ یہ شکوہ کرتے ہیں کہ دوانمول خزانے اور لادیں جو پہلے آپ نے لا کر دیئے تھے وہ یا تو ان کا دوست لے گیا یا ان کی بیوی نے کسی مشکل زدہ خاتون کو دے دیااور یوں لوگوں کی مشکلات حل ہوتی چلی گئیں۔ کرنل صاحب مزید بتانے لگے کہ میں تو حیران ہوں کہ لوگ باوجود پریشانی اور مشکل کے اتنے عظیم وظیفے کو کیوں بھولے ہوئے ہیں آخر وہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے انمول خزانہ نمبر ۲ کیوں نہیں پڑھتے، حالانکہ یہ میرا اور مجھ جیسے بے شمار لوگوں کا تجربہ ہے کہ جس جس نے دوانمول خزانہ نمبر 2، اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، نہایت کثرت سے پڑھا۔

کرنل صاحب نے اپنے مشاہدات بیان کرتے ہوئے ایک خاص بات جو بتائی وہ یہ بتائی کہ جس شخص نے اس وظیفے کو جتنے دھیان اعتماد اور توجہ سے پڑھا، اس شخص کو اتنا ہی فائدہ ہوا کیوں کہ اس سے فائدے کا تعلق، اعتماد سے ہے اور کامل یقین سے ہے۔ اگر کوئی شخص اس وظیفے کو بے اعتمادی اور بے یقینی سے پڑھ رہا تو وہ باوجود پڑھنے کے بھی نفع نہیں پاسکے گا۔ اس لئے میری تمام پڑھنے والوں سے گزارش ہے کہ اس وظیفے کو نہایت اعتماد، توجہ، اور دھیان سے پڑھیں۔ ایسا نہ ہو کہ اس وظیفے کو پڑھتے ہوئے دھیان کسی اور وظیفے کی طرف ہو یا جس سے جو وظیفہ سنا وہی پڑھناشروع کر دیااور ہر روز نیا وظیفہ یا ایک ہی وقت میں کئی وظیفے حالانکہ دوانمول خزانے سے مکمل نفع لینے کا واحد حل یہی ہے کہ خزانہ نمبر ا، ہر فرض نماز کے بعد پڑھا جائے اور خزانہ نمبر ۲ اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، نہایت کثرت سے بلکہ کثرت سے بھی اور کثرت ہو، اس کثرت سے پڑھا جائے، کرنل صاحب کہنے لگے کہ میں نے جب بھی، اس کو، دھیان، توجہ اور یکسو ہو کر پڑھا، میں نے دنیا میں جنت کو دیکھ لیا۔

بیرون ملک کے سفر آسان ہو گئے

میرے ایک ملنے والے قاری صاحب ایک دفعہ دوران گفتگو بتانے لگے کہ میری بچی کو تکلیف تھی، میں ایک عامل کے پاس اسے لے گیا، اس نے تعویز کے ساتھ یہ دوانمول خزانے بھی دیئے، میں حیران ہوا، دوانمول خزانے، اس نے چھپوائے ہوئے تھے، میں نے اس عامل سے پوچھا کہ آپ حکیم صاحب کو جانتے ہیں وہ عامل کہنے لگا کہ دراصل ان کے شہر میں میرا بھائی گیا تھا اور وہ لایا تو میں نے پڑھا اور اپنے مریضوں کو بتاناشروع کر دیا۔

میں نے محسوس کیا کہ مریضوں کو بہت فائدہ ہو رہا، آخر میں نے خود چھپوا کر لوگوں کو دینا شروع کر دیا، میں جب اس عامل سے خود جا کر ملا، تو اس عامل نے بتایا کہ دو انمول خزانے اب تک میں ۶ ایڈیشن جس میں ہر ایڈیشن دو اڑھائی ہزار سے کم نہ تھا، چھپوا کر لوگوں میں بانٹ چکا ہوں، اس عامل نے میرے سوال کرنے پر بتایا کہ میں اس کے اثرات اور فوائد کا بہت ہی زیادہ معترف ہوں کیونکہ ہیں جن لوگوں کو تعویذ دیتا ہوں تو ان کو ساتھ یہ کتابچہ بھی دے دیتا ہوں۔ اور ان کو ساتھ ہی پڑھنے کی تاکید بھی کرتا ہوں اس کی وجہ سے مریض بہت جلد صحت یاب اور ان کی مشکلات بہت جلد حل ہو جاتی ہیں۔ اس عامل نے بتایا کہ شریف میڈیکل سٹی ہسپتال (نواز شریف کا ہسپتال) میں اب تک ۱۰۰ سے زائد کتابچے گئے ہیں، وہاں مریضوں نے دو انمول خزانے پڑھے اور صحت یاب ہوئے، ایسے لوگ جو بیرون ملک جانا چاہتے تھے لیکن ان کیلئے مشکلات اور مسائل تھے، قدم قدم پر رکاوٹیں تھیں جب انہوں نے انمول خزانہ نمبر ا، ہر فرض نماز کے بعد اور نمبر ۲، اٹھتے بیٹھے نہایت کثرت سے پڑھا تو ان کی مشکلات حل ہو گئیں۔ بیرون ملک کا سفر ان کیلئے نہایت آسان ہو گیا اور وہ اپنی منزل تک پہنچ گئے۔ ☆ایسے طالب علم جو اپنے امتحان میں ناکامی کا شکوہ لے کر آئے ان کے والدین تعلیمی بے توجہی کا شکوہ کرتے تھے اور تعلیمی ناکامی ان کا مقدر بن چکی تھی انہوں نے جب دو انمول خزانے پڑھے تعلیمی معیار بہتر ہوتا گیا اور وہ کامیابی کے زینے طے کرتے گئے۔

لڑکیوں کے رشتوں کی بندش ختم ہو گئی

میرے تجربے میں ایسے بہت سے گھرانے ہیں جو اپنی بچیوں کے رشتوں کے بارے میں بہت ہی زیادہ پریشان تھے، میں نے انہیں دو انمول خزانے پڑھنے کو دیئے، اللہ تعالیٰ نے اپنے نام کی برکت سے ان کی مشکلات کو آسان کیا اور مناسب رشتے خزانہ غیب سے عطا کئے۔ ☆میرے تجربے میں ایسے لوگ جو اپنے کاروباری سلسلے میں عرصہ دراز سے پریشان تھے، اور روز بروز ان کی پریشانیاں بڑھ رہی تھیں، مسائل مزید الجھ رہے تھے، جب انہوں نے دو انمول خزانے توجہ، دھیان اور اعتماد سے پڑھے، ان کے مسائل حل ہونا شروع ہو گئے اور مشکلات میں کمی واقع ہوئی حتیٰ کہ ان کی تمام پریشانیاں حل ہو گئیں۔

جنات اپاہج ہو گئے

سرگودھا میں ایک صاحب ملے، کہنے لگے مجھ پر جنات کا اثر تھا، میں نے آپ سے ٹیلی فون پر مشورہ کیا تھا، آپ نے دو انمول خزانے پڑھنے کو بتائے تھے، میں نے پڑھنے شروع کر دیئے، اب صورت حال یہ ہے، پہلے جنات میرے سامنے آتے تھے تو تندرست اور بھاگتے دوڑتے ہوئے۔ اب جب بھی میرے سامنے آتے ہیں تو لولے لنگڑے اور اپاہج آتے ہیں۔ میں نے اس سے عرض کیا، لگتا یہ ہے کہ آپ اسے تھوڑی مقدار میں پڑھ رہے ہیں۔ میں نے انہیں دو انمول خزانے ایک خاص ترکیب سے پڑھنے کو عرض کئے۔

وظیفہ پڑھنے سے جن سامنے آگیا

ایک خاتون نے اپنی آپ بیتی بیان کی کہ مجھ پر بچپن سے ایک جن کا قبضہ ہے میں نے کسی کے بتانے پر دوانمول خزانے پڑھنا شروع کر دیئے جب سے میں نے پڑھنے شروع کیے وہ جن سامنے آگیا اور مجھے ان وظائف کو پڑھنے سے روکنے لگا اور مجھے تکلیف دی لہٰذا میں نے پڑھنا چھوڑ دیا' میں نے اس خاتون سے عرض کیا کہ اس جن کا علاج یہی ہے آخر اُسے تکلیف پہنچی ہے تو اس نے پڑھنے سے منع کیا ہے لہٰذا اس کا پڑھنا نہیں چھوڑنا اور انہیں پڑھنے کی خاص ترکیب عرض کی۔

گھر راحت کدہ بن گیا

میرے ایک محسن نے اپنے تجربات بیان کیے کہ میں نے جہاں اس کے فائدے دیکھے وہاں اس کا خاص فائدہ یہ دیکھا کہ جن گھروں میں میاں بیوی کے درمیان پریشانی اور گھریلو الجھنیں رہتی تھیں' آپس کی نااتفاقی سے گھر آتش کدہ بن گیا تھا' میاں کا رخ مشرق کی طرف اور بیوی کا مغرب کی طرف جب سے دوانمول خزانے پڑھنے شروع کئے وہی گھر راحت کدہ بن گیا۔

کند ذہن بچے

کراچی کے ایک صاحب نے اپنے بچے کے کند ذہن ہونے کا شکوہ کیا وہ اپنے اکلوتے بیٹے کے روشن مستقبل کیلئے پرامید تھے لیکن ان کا بیٹا مسلسل کوشش کے باوجود تعلیمی زندگی میں بہت پیچھے جا رہا تھا میں نے انہیں انمول خزانہ نمبر 1 پڑھ کر اور میٹھی مصری پر دم کر کے کھلانے کا عرض کیا اور اس کو 120 دن پڑھنے کا عرض کیا۔ اُن صاحب نے ایسا ہی کیا بچے کی کم عقلی فطانت میں بدل گئی اور بچہ کند ذہنی سے نکل تیز ذہنی کی طرف رواں دواں ہو گیا۔

حیرت انگیز حافظے

ایک پرائیوٹ سکول کے پرنسپل نے بتایا کہ اُس نے اپنے بچوں کو یہ ہدایت کر رکھی ہے کہ اسمبلی کے بعد تمام بڑی کلاس کے بچے دوانمول خزانے پڑھیں اور پھر اپنے تعلیمی سلیبس شروع کریں پرنسپل صاحب کہنے لگے کہ میرا عرصہ سے یہ معمول (طریقہ) ہے میں نے اس کا تجربہ کیا ہے میرے سکول کی تعلیمی پراگرس دیگر تمام پرائیویٹ سکولوں سے آگے ہے اور بچوں کی ذہنی صلاحیتوں میں اس وظیفہ کی برکت سے بہت اضافہ ہوا ہے۔

سعودی عرب سے بھائی کی نصیحت

معمول کی ڈاک میں لالہ موسیٰ سے ٹیچر خاتون نے اپنی مشکلات لکھیں میں نے انہیں دوانمول خزانے پڑھنے کا مشورہ دیا انہوں نے مکمل ٹکٹ لگا ہوا جوابی لفافہ ارسال کر کے مجھ سے دوانمول خزانے مفت منگوا لیے اور انہیں پڑھنا شروع کر دیا ان کا مسئلہ دراصل یہ تھا کہ ان کے خاوند نے انہیں چھوڑ کر کسی اور خاتون سے تعلق قائم کر لیا تھا حتیٰ کہ اس خاتون کا گھر اجڑ گیا تھا اور یہ خاتون شرافت عزت اور عصمت سے اپنے گھر بسانا چاہتی تھیں جب انہوں نے دوانمول خزانے کا تذکرہ سکول میں دیگر ٹیچر خواتین سے کیا تو ایک خاتون کہنے لگیں کہ مجھے بھی میرے بھائی نے سعودی عرب سے ایک وظیفہ بھیجا ہے جو کہ مشکلات میں بار بار کا آزمودہ اور تجربہ

شدہ ہے۔ دوسرے دن وہ خاتون وظیفہ لائیں جب دونوں کو ملایا تو سعودی عرب سے بھیجا ہوا وظیفہ بھی دوانمول خزانے ہی تھے۔ اس خاتون نے بتایا کہ یہ وظیفہ میرے بھائی نے مجھے بھیجا تھا اور بھائی نے بتایا کہ اس وظیفے سے بے شمار لوگوں کی مشکلات دور ہو گئیں اور سعودی عرب میں بے شمار لوگ پڑھ رہے ہیں۔ ان سب نے یہ وظیفہ پاکستان سے منگوایا تھا۔ جو خاص بات میرے بھائی نے مجھے کہی وہ یہ کہ جس اعتماد اور بھروسے کے ساتھ یہ وظیفہ پڑھا جائے گا اُسی کے بقدر فائدہ ہو گا جتنا اعتماد مضبوط ہو گا اُتنا فائدہ جلدی ہو گا۔

روحانی انقلاب آگیا

جہانیاں ضلع خانیوال میں ایک صاحب جنھوں نے اپنا نام شکیل بتایا۔ وہ دراصل دوانمول خزانے عرصہ دراز سے پڑھ رہے تھے ان کے اندر صرف ملاقات کا شوق تھا ملتے ہی کہنے لگے کہ ان وظائف کی وجہ سے میری روحانی زندگی میں بہت انقلاب آیا ہے نماز میں دھیان' ذکر میں توجہ' تقوی کا اہتمام اور اعمال میں دن بدن ترقی شروع ہو گئی۔ کہنے لگے میں حیران ہوں یہ انقلابی چیز آپ کو کہاں سے ملی؟۔

اللہ پال رہا ہے

ایک سفر کے دوران جھاوریاں ضلع سرگودھا ایک نہایت متقی عمر رسید بزرگ عالم ملے دوانمول خزانے کا تذکرہ ہوا کہنے لگے میرا بیٹا سارا دن دین کا کام کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے پال رہا' رزق مل رہا' گھر چل رہا' لوگ اس سے پوچھتے ہیں تجھے مال کہاں سے ملتا ہے؟ کہتا ہے جس توکل' اعتماد اور بھروسے سے ان وظائف کو میں پڑھتا ہوں اگر تم بھی پڑھنا شروع کردو تو اللہ تعالیٰ تمھیں بھی ایسا پال کر دکھادینگے۔

بیرون ملک کامیابی

ایک جوان نے جو مستقل دوانمول خزانے پڑھتا تھا بیان کیا کہ مجھے اپنی اعلیٰ تعلیم کے لیے ڈنمارک جانا ہوا میں نے اس بات کا تجربہ کیا جب بھی میرا انٹرویو' کوئی ایسا امتحان کہ جس میں بالمشافہ سوالات کی نشست ہوئی تو اس میں مجھے کسی قسم کی پریشانی نہ ہوئی دلی تسلی اطمینان اور خوب بھروسہ رہا بلکہ میں نے نہایت بھروسہ اور اعتماد سے سوالات کے جواب دیئے اور کامیاب ہو گیا۔

ایک اور صاحب نے بیان کیا یہ میرا معمول ہے جب بھی مجھے کسی کے ہاں ضرورت پیش آتی ہے اور اپنے سے بڑے سے کام ہوتا ہے تو میں یہ وظیفہ پڑھتا جاتا ہوں اور اللہ تعالیٰ اس وظیفے کی برکت سے میرا کام بنادیتے ہیں۔

یہ بات تو بے شمار لوگوں نے بیان کی ہے کہ دوانمول خزانوں کی مقبولیت ہم نے ہسپتالوں میں دیکھی اور مریضوں کو' مریضوں کے لواحقین کو پڑھتے ہوئے دیکھا اور تجربہ شاہد ہے جن مریضوں نے اسے اہتمام سے پڑھا اللہ تعالیٰ نے جلد سے جلد انہیں شفاء عطا کردی۔

سنٹرل جیل میں دوانمول خزانوں کا کمال

بہاولپور سنٹرل جیل میں ایک قیدی کیلئے میں نے دوانمول خزانے بھیجے کچھ عرصے کے بعد اس کا خط موصول ہوا کہ مجھے اور بھیجیں میں نے ایک بنڈل کسی خاص ذریعے سے بھجوادیا بات آئی گئی ہوگئی لیکن کچھ عرصے کے بعد مجھے چند خطوط ملے اور ایک صاحب بالمشافہ ملے اورانہوں نے جو بات بتائی میں خود بھی حیران ہوا کہنے لگے طویل قید کے دوران مجھے پاکستان کی ۳۰ جیلوں میں رہنے کا موقع ملا۔ میں جس جیل ہیں بھی گیا وہاں دوانمول خزانے پڑھے جارہے تھے حتیٰ کہ ڈیوٹی پر موجود پولیس والے جیل کے افسران بھی دوانمول خزانے پڑھ رہے تھے۔

جادو اُلٹ پڑ گیا

دوانمول خزانے میں ایک بات جو سب سے زیادہ سامنے آئی ہے اس وظیفے کو خواتین نے بہت ہی زیادہ پڑھا ہے اور پڑھ رہی ہیں خواتین نے اس کے جو فوائد واقعات اور مشاہدات بیان کئے ہیں ان میں سے صرف دوواقعات بیان کرتا ہوں۔ ایک خاتون نے بتایا میں عرصہ دراز سے بیمار اور لاچار رہنے لگی علاج معالجے بہت کرائے لیکن افاقہ نہ ہوا کسی نے شک ڈلوایا کہ آپ پر کسی نے جادو کیا ہوا ہے میں جادو کو زیادہ مانتی نہیں تھی کہیں سے دوانمول خزانے مل گئے میں نے ان کو کثرت سے پڑھنا شروع کردیا۔ پورے گیارہ ماہ پڑھتے گزر گئے۔ حیرت انگیز بات یہ ہوئی کہ وہ لوگ جنہوں نے مجھ پر جادو کیا تھا انہوں نے اعتراف کرلیا کہ ہم نے واقعی آپ پر جادو و جنات مسلط کیے ہوئے تھے لیکن جو آپ نے ہم پر کیا وہ ہمارے جادو سے کہیں بڑا جادو تھا۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ ہیں نے آپ پر کوئی جادو نہیں کیا بلکہ یہ سب انمول خزانوں کی برکت ہے کہ آپ کا جادو آپ پر الٹا پڑ گیا۔

تمام مسائل حل ہوگئے

ایک خاتون نے اپنا واقعہ بیان کیا کہ بعض اوقات میرے گھر کی چیزیں الٹ پلٹ جاتی تھیں یعنی چیز رکھی کہاں اور ملتی کہاں سے تھی اور بعض اوقات کپڑوں کی پیٹی میں آگ لگ جاتی تھی۔ بستروں میں آگ لگ جاتی تھی۔ میں نے دوانمول خزانے کثرت سے پڑھنا شروع کردیئے بلکہ گھر کے تمام افراد نے پڑھ پڑھ کر کمروں میں پھونکا اور دوانمول خزانے پڑھ کر پانی پر دم کیا اور اس پانی کو گھر کی دیواروں پر چھڑکا۔ ایسا کرنے سے تمام مسائل حل ہوگئے اور جنات کی کارستانیاں ختم ہوگئیں۔ قارئین! اگر آپ دوانمول خزانے سے زیادہ سے زیادہ نفع لینا چاہتے ہیں تو اول آخر درود شریف ۱۱، ۱۱ بار اور انمول خزانہ نمبر ۱، ۲۱ (اکیس بار) صبح و شام یا صرف دن میں اکیس بار کسی بھی وقت پڑھیں اور انمول خزانہ نمبر ۲ کم از کم ۳۱۳ بار اور زیادہ سے زیادہ ہزاروں کی تعداد میں نہایت کثرت سے پڑھیں۔

پڑوسی کے شر سے نجات

ایک صاحب نے شکوہ کیا کہ ان کا پڑوسی انہیں تنگ کرتا ہے اور ناجائز طریقے سے ان پر طرح طرح کے الزامات لگاتا ہے انہیں دوانمول خزانے پڑھنے کو دیئے گئے کچھ عرصے کے بعد ملے اور کہنے لگے کہ پڑوسی کی بدزبانی ختم ہوگئی ہے اور ہم اس کے شر سے مکمل طور پر پرامن ہوگئے۔

میرے ملنے والے موٹر بیٹری کا کاروبار کرتے تھے گھر کے افراد کا بوجھ زیادہ آمدنی کم باوجود کفایت شعاری کے مسائل روز بروز بڑھتے جارہے تھے انہی حالات میں وہ طرح طرح کے وظائف اور تعویذ استعمال کر رہے تھے کوئی ان پر جادو بتاتا کوئی تعویذ کوئی جنات کی کارستانی بتاتا ان سے ملاقات ہوئی۔ میں نے انہیں دوانمول خزانے پڑھنے کو عرض کیا اللہ تعالیٰ کی کرم نوازی ہوئی ان کے حالات بہتر ہوگئے۔

میرے پاس جہاں جسمانی مریض آتے ہیں وہاں روحانی مریض بھی دم تعویذ وغیرہ کیلئے بہت آتے ہیں۔ میرا تجربہ ہے جب بھی میں نے ایسے مریضوں کو ساتھ دوانمول خزانے پڑھنے کو دیئے اور انہوں نے نہایت توجہ انہیں سے پڑھا' اللہ تعالیٰ نے نہایت کرم فرمایا کیونکہ میں سالہا سال سے یہ تجربہ کر رہا ہوں اس وظیفے کی برکت سے میں نے کئی اُجڑتے ہوئے گھر بستے دیکھے اور برباد لوگوں کو آباد ہوتے دیکھا ہے۔

پریشانیاں ٹل گئیں

میرے پاس روحانی علاج کیلئے ایک ایم این اے آئے میں نے انہیں دم کیا کچھ تعویذ دیئے' ساتھ ہی دوانمول خزانے پڑھنے کو باقاعدگی سے عرض کیا گیا' موصوف چونکہ پریشان تھے اور ہر طرف سے ٹھکرائے ہوئے تھے' انہوں نے میری بات کو توجہ سے لیا اور پڑھنا شروع کر دیا حالات روز بروز بہتر ہوتے گئے۔ ایک میجر کی اس کے کرنل سے کسی بات پر تکرار ہوگئی' بات بڑھتی گئی میجر کو اپنی نوکری کا خطرہ ہو گیا مجھے ملا میں نے انمول خزانہ نمبر ۲ کثرت سے پڑھنے کا عرض کیا۔ میجر صاحب نے نہایت توجہ اعتماد اور دھیان سے پڑھا' معاملہ حل ہو گیا اور کیس میجر کے حق میں گیا۔

کشف شروع ہو گیا

ایک بزرگ کے شاگرد جو امریکہ سے پاکستان دینی تعلیم کے لیے آئے ہوئے تھے دوران ملاقات پوچھا کہ کوئی ایسا وظیفہ بتائیں کہ جس سے سابقہ زندگی کی کمزوریاں بھی ختم ہوں اور مزید دینی زندگی میں آسانی اور برکت ہو میں نے دوانمول خزانے میں سے صرف ایک اسم پڑھنے کو عرض کیا تقریباً ڈیڑھ سال کے بعد رحیم یار خان میں ملا حالانکہ مجھے بھول گیا تھا خود بتانے لگا کہ آپ نے اجازت دی تھی میں نے پڑھنا شروع کیا تو میرے ساتھ حیرت انگیز حالات شروع ہو گئے تھے۔ مجھے محسوس ہونا شروع ہو گیا کہ یہ شخص گفتگو کے دوران جھوٹ بول رہا ہے اور یہ ابھی ابھی گناہ حتیٰ کہ زنا کر کے آیا ہے نماز میں نور اور کیفیات (وغیرہ وغیرہ) شروع ہو گئیں میں نے پڑھنا چھوڑ دیا کہ کہیں مجھے مسلمانوں کی کمی کوتاہی پر حقارت نہ آجائے۔ میں نے انہیں اس کو پڑھتے رہنے کا مشورہ دیا اور اس کی ایک ترکیب عرض کی جس سے بیرونی کیفیات تو ظاہر نہ ہوتیں لیکن باطن خوب روشن اور چمک دار ہو جاتا۔

انمول خزانہ نمبر 2

یَا لَطِیۡفًا م بِخَلۡقِہٖ

یَا عَلِیۡمًا م بِخَلۡقِہٖ

یَا خَبِیۡرًا م بِخَلۡقِہٖ

اُلۡطُفۡ بِیۡ یَا لَطِیۡفُ یَا عَلِیۡمُ یَا خَبِیۡرُ

''ترجمہ: اے وہ پاک ذات جو اپنی مخلوق پر مہربان ہے اپنی مخلوق کے حال کو جانتا ہے۔ان کی ضروریات سے باخبر ہے تو مجھ پر لطف و مہربانی فرما اے لطیف، اے علیم اے خبیر۔''

قارئین کرام! انمول خزانہ نمبر ۲ ایسا وظیفہ ہے جسے اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے باوضو پڑھنا چاہیے۔ لیکن بے وضو، پاک ناپاک ہر حالت میں بھی پڑھا جا سکتا ہے۔اس کی تصدیق کے لئے مندرجہ ذیل واقعہ ملاحظہ فرمائیں۔

ایک بزرگ کا حیرت انگیز وظیفہ:

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ مجھ پر ایک مرتبہ قبض (دل کی تنگی) اور خوف کا شدید غلبہ ہوا۔ میں پریشان حال ہو کر بغیر سواری اور توشہ کے مکہ مکرمہ چل دیا۔ تین دن تک اسی طرح بغیر کھائے پیئے چلتا رہا۔ چوتھے دن مجھے پیاس کی شدت سے اپنی ہلاکت کا اندیشہ ہو گیا اور جنگل میں کہیں سایہ دار درخت کا بھی پتہ نہیں تھا کہ اس کے سایہ میں ہی بیٹھ جاتا میں نے اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دیا اور قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھ گیا اور مجھے نیند آ گئی تو میں نے خواب میں ایک شخص کو دیکھا کہ میری طرف ہاتھ بڑھا کر کہنے لگا۔ لاؤ ہاتھ بڑھاؤ میں نے ہاتھ بڑھایا اس شخص نے مجھ سے مصافحہ کیا اور فرمایا تمہیں خوش خبری دیتا ہوں کہ تم صحیح سالم حج کرو گے اور قبر اطہر کی زیارت بھی کرو گے۔ میں نے کہا اللہ آپ پر رحم کرے آپ کون ہیں۔ فرمایا میں خضرؑ ہوں میں نے عرض کیا کہ میرے لئے دعا کیجئے۔ فرمایا یہ لفظ تین مرتبہ کہو۔

یَا لَطِیۡفًا م بِخَلۡقِہٖ یَا عَلِیۡمًا م بِخَلۡقِہٖ یَا خَبِیۡرًا م بِخَلۡقِہٖ اُلۡطُفۡ بِیۡ یَا لَطِیۡفُ یَا عَلِیۡمُ یَا خَبِیۡرُ

''اے وہ پاک ذات جو اپنی مخلوق پر مہربان ہے اپنی مخلوق کے حال کو جانتا ہے۔ان کی ضروریات سے باخبر ہے تو مجھ پر لطف و مہربانی فرمااے لطیف،اے علیم اے خبیر۔''

کوئی آفت نازل ہو تو پڑھ لیا کرو:

پھر فرمایا کہ یہ ایک تحفہ ہے جو ہمیشہ کام آنے والا ہے جب تجھے کوئی تنگی پیش آئے یا کوئی آفت نازل ہو تو ان کو پڑھ لیا کرو تو تنگی رفع ہو جائے گی اور آفت سے خلاصی ہو گی، یہ کہہ کر وہ غائب ہو گئے مجھے ایک شخص نے یا شیخ یا شیخ کہہ کر آواز دی۔ میں اس کی آواز سے نیند سے بیدار ہوا تو وہ شخص اونٹنی پر سوار تھا۔ مجھ سے پوچھنے لگا کہ ایسی صورت ایسے حلیہ کا نوجوان تو تم نے نہیں دیکھا؟ میں نے کہا میں نے تو کسی کو نہیں دیکھا۔ کہنے لگا ہمارا ایک نوجوان سات دن ہو گئے گھر سے چلا گیا ہے، ہمیں یہ خبر ملی کہ وہ حج کو جارہا ہے۔ پھر اس نے مجھ سے پوچھا کہ تم کہاں کا ارادہ کر رہے ہو؟ میں نے کہا جہاں اللہ لے جائے۔ اس نے اونٹنی بٹھائی اور اس سے اتر کر ایک توشہ دان میں سے دو سفید روٹیاں جن کے درمیان حلوہ رکھا ہوا تھا نکالیں اور اونٹنی پر سے پانی کا مشکیزہ اتارا اور مجھے دیا میں نے پانی پیا اور ایک روٹی کھائی۔ وہی مجھے کافی ہو گئی۔ پھر اس نے مجھے اپنے پیچھے اونٹنی پر سوار کر لیا۔ ہم دو رات اور ایک دن چلے، تو قافلہ ہمیں مل گیا۔ وہاں اس نے قافلہ والوں سے اس جوان کا حال دریافت کیا، تو معلوم ہوا کہ وہ قافلہ میں ہے۔ وہ مجھے وہاں چھوڑ کر تلاش میں گیا، تھوڑی دیر کے بعد وہ جوان کو ساتھ لئے ہوئے میرے پاس آیا اور اس سے کہنے لگا کہ بیٹا اس شخص کی برکت سے اللہ جل شانہٗ نے تیری تلاش مجھ پر آسان کر دی۔ میں ان دونوں کو رخصت کر کے قافلہ کے ساتھ چل دیا۔ پھر مجھے وہ آدمی ملا اور مجھے ایک لپٹا ہوا کاغذ دیا۔ اور میرے ہاتھ چوم کر چلا گیا۔ میں نے اس کو دیکھا تو اس میں پانچ اشرفیاں تھیں۔ میں نے اس میں سے اونٹ کے لئے کرایہ ادا کیا اور اسی سے کھانے پینے کا انتظام کیا اور حج کیا اور اس کے بعد مدینہ طیبہ گیا۔ میں نے حضور اقدس ﷺ کے روضہ اطہر کی زیارت کی اس کے بعد حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی قبر مبارک کی زیارت کی اور جب کبھی کوئی تنگی یا آفت پیش آئی تو حضرت خضرؑ کی بتائی ہوئی دعا پڑھی میں ان کی فضیلت اور ان کے احسان کا معترف ہوں اور اس نعمت پر اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں۔ (بحوالہ روض الریاحین) ایسے لوگ جو مسلسل پریشانیوں کا شکار رہے ہر طرف سے مسائل نے ان کو گھیر رکھا تھا۔ قدم قدم پر ناکامی ان کا مقدر بن چکی تھی۔ جب انہوں نے اپنی جملہ پریشانیوں اور مسائل کے حل کے لئے اس وظیفے کو صبح و شام 3 تسبیح اور اٹھتے بیٹھتے انتہائی کثرت سے پڑھا تو حیرت انگیز تبدیلی رونما ہوئی۔ دو انمول خزانے کی مقبولیت پورے عالم میں پھیل گئی ہے کئی لوگوں نے اس کو بذات خود چھپوا کر تقسیم کیا اور نامعلوم ہزاروں بلکہ اس سے بھی زیادہ لوگوں نے اس سے استفادہ کیا اور کر رہے ہیں اور اپنے مسائل اور الجھنیں اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت سے حل کرا رہے ہیں۔ قارئین کیلئے چند تازہ ترین موصول ہونے والی تصدیقات تحریر کی جارہی ہیں۔ امید ہے یہ تصدیقات اور مشاہدات ایمان اور عمل میں اضافے کا باعث بنیں گی۔

خزانہ نمبر 2 کی برکت کا تحیر خیز واقعہ

سود کا بوجھ ختم ہو گیا

ایک صالح شخص نے بیان کیا کہ اس نے ایک شخص سے رقم ادھار لی وہ رقم باوجود کوشش کے ادا نہ ہو سکی اور سود کا بوجھ بڑھتا رہا اور روز بروز اضافہ ہوتا رہا' ہوتے ہوتے معاملہ یہاں تک پہنچا کہ گھر فروخت ہو گیا ہم نے خزانہ نمبر 2 کو سوا لاکھ مرتبہ گھر کے تمام افراد نے مل کر پڑھا جتنا زیادہ پڑھتے گئے مسائل سلجھتے گئے اور ہماری مشکلات حل ہوتی گئیں ہم حیران تھے کہ یہ مصیبت کیسے ٹل گئی اور اللہ تعالیٰ نے اس وظیفے کی برکت سے ہمارے مسائل حل کر دیئے۔

رشتے کیلئے

ایک گھرانہ رشتوں کے نہ ہونے میں الجھا ہوا تھا بہت زیادہ کوشش کی لیکن فائدہ نہ ہوا تمام گھر والوں نے مل کر یہ سوا لاکھ مرتبہ پڑھا(واضح رہے کہ پڑھنے والے مخلص اور ہمدرد لوگ ہوں جن میں خلوص توجہ دھیان اور پاکیزگی ہو' یہ چیز لوگوں میں نہیں ہو سکتی کہ جن کو بعد میں رقم یا کھانے پینے کی چیزیں ملنے کی غرض ہو اور نہ ہی اس سے کچھ فائدہ ہو گا کیونکہ اصل نفع خلوص اور للاہیت میں ہے) ابھی انہوں نے سوا لاکھ کے 5 نصاب ہی پڑھے تھے کہ ان کے رشتوں کے مسائل حل ہو گئے۔

اسی طرح ایک صاحب دبئی میں رہتے تھے انہوں نے اپنی ملازمت کے لیے بہت کوشش کی لیکن مسئلہ حل نہ ہوا بہت زیادہ مقروض ہوتے گئے تمام دوست احباب ساتھ چھوڑ گئے کسی قسم کی ترقی نہیں ہو رہی تھی جب سے انہوں نے انمول خزانہ نمبر 2 کو پڑھنا شروع کیا صرف 3 نصاب ہی پورے کئے تھے اللہ تعالیٰ نے خزانہ غیب سے ان کیلئے برکت اور رحمت کے دروازے کھول دیئے۔

قارئین! 3 نصاب 5 نصاب یا زیادہ سے زیادہ 7 نصاب پڑھنے سے اللہ تعالیٰ تمام قسم کی مشکلات حل فرما دیتے ہیں کچھ وقت اور مجاہدہ تو ہوتا ہے لیکن تمام زندگی کیلئے مسائل حل ہو جاتے ہیں(یاد رہے کہ ایک نصاب سوا لاکھ کا ہوتا ہے)

دوانمول خزانے کے چار مقبول عمل

بار بار کے تجربات' لاکھوں لوگوں کے مشاہدات کے بعد یہ چار مقبول اعمال نہایت ذوداثر روحانی خزائن سے معمور۔' ایک شاہکار' آفت رسیدہ اور جاں بلب مریضوں کیلئے پیغام شفا، بیروزگار اور تنگ دست فقیروں کے لئے رحمت الٰہی کی کرن، جنات سے متاثر اور جادو کے ماروں کیلئے مستند علاج اسم اعظم کے متلاشیوں کیلئے عجیب موتی' قید سے رہائی کیلئے امید کی کرن' دربدر کی ٹھوکریں کھانے والے عاجز درماندہ بندوں کیلئے مرہم۔' جن کے رشتوں میں رکاوٹ ہو یا مشکل سے مشکل چٹان ہو' ان سب کے لیے خوشخبری ہے۔

پہلا عمل:

جتنا بھی وظیفہ پڑھا جائے وہ تمام پانی پر دم کر کے اس پانی کو جادو جنات نظر بد اور نافرمان اولاد کو پلایا جائے یا چینی پر دم کر کے کسی بھی شکل میں گھول کر پلائی جائے دودھ یا پانی وغیرہ میں اسی طرح گھریلو جھگڑوں میں بھی پلا سکتے ہے۔ پڑھ کر دم کریں اور اپنے مکان کے چاروں طرف سے حفاظت اور حصار کا تصور کر کے پھونک ماریں۔

دوسرا عمل:

خالص زعفران کسی بھی جڑی بوٹیوں کی دکان سے لے کر عرق گلاب میں بھگودیں یہ ایک طرح سے روشنائی بن جائے گی اس سے انمول خزانہ نمبر ا، اور انمول خزانہ نمبر ۲ 5 بار 7 بار یا 21 بار لکھو پھر اسے دھو کر مریض' نافرمان اولاد' آپس کی ناچاقی گھریلو جھگڑوں' نظر بد' جادو جنات کیلئے پلانا نہایت زوداثر ہے اور حیرت انگیز طریقے سے اس کا اثر مانا ہوا ہے اور بے شمار لوگوں کے معمولات میں سے ہے۔

تیسرا عمل:

ان دوانمول خزانوں کو تقسیم کرنے سے بھی مشکلات' پریشانیاں اور جسمانی' روحانی' گھریلو مسائل حل ہوتے ہیں کیونکہ جتنے لوگ پڑھیں گے اتنا اس شخص کا صدقہ جاریہ عام ہوگا اور نامعلوم کوئی شخص ایسی زاری اور یقین سے پڑھے کہ اس کا عمل قبول ہو اور جو شخص اس تک پہنچانے کا ذریعہ بنا ہے اللہ تعالیٰ اس کا پڑھا عمل قبول فرما کر اس کی تکلیفیں چاہے روحانی ہوں یا جسمانی دور کر دے۔ یہ طریقہ ویسے بھی ایک مسنون عمل کو عام کرنے کا ذریعہ ہے اور مسنون عمل کو عام کرنا خود ایک عظیم اجر کا کام ہے۔ اس کی تعداد مختلف ہے۔

313 عدد 786 عدد 1100 عدد 2100 عدد 3300 عدد (اس تعداد سے زیادہ بھی کر سکتے ہیں) لے کر ہسپتالوں، جیلوں، ریل گاڑیوں، بس اڈوں، بڑی دوکانوں، سپر سٹوروں، اور نماز جمعہ کے بعد بڑی مساجد کے نمازیوں میں تقسیم کر دیں۔ واضح رہے کہ اس کو احتیاط اور قدر و اکرام سے تقسیم کریں کہ کہیں اس کی بے قدری نہ ہو۔ اس کتابچے کو چھوٹے بڑے شہروں میں تقسیم کر سکتے ہیں اور ایسی جگہوں پر پہنچانے سے فائدہ زیادہ ہوگا جہاں لوگوں کو یہ میسر نہیں۔

چوتھا عمل:

انمول خزانہ نمبر ا، صرف ایک باراور خزانہ نمبر2' 7 باریا21 بار کالی یانیلی روشنائی والے قلم سے نماز فجر کے بعد لکھ کر روٹی کے برابر آٹا گوندھ کر اس پہ پلیٹ کر کسی دریانہر' چشمہ کنواں' بڑاتالاب یاسمندر میں ڈال دیں۔لکھتے ہوئے تمام مسائل' مشکلات کو ذہن میں رکھ کر لکھیں اور ڈالتے ہوئے اپنی جو بھی مشکل ہو ذہن میں رکھ کر ڈالیں جیسا کہ حضرت عمرؓ نے دریائے نیل میں خط ڈلوایا تھا۔ یہ کل7یوم 21یوم 40یوم اور 90یوم لکھ کر بلا ناغہ ڈالیں۔ ناغہ ہو جائے تو پھر یہ عمل شروع کریں یہ عمل مشکلات' پریشانیوں اور تمام قسم کے مسائل کے لیے ایک آزمودہ راز ہے۔ایک اہم بات یادرکھیں جب بھی کوئی وظیفہ شروع کریں تو مستقل مزاجی اور پابندی ضروری ہے ایک چھوڑ کر دوسرااور دوسرا چھوڑ کر تیسرا کرنا کبھی بھی نفع مند ثابت نہیں ہو گا بلکہ نقصان ہوتا دیکھا ہے۔

ہر سال حج کرنے کا آزمودہ عمل

انتظار کی گھڑیاں ختم، بس توجہ اور یقین شرط ہے

ہر شخص چاہے وہ امیر ہے یا غریب ہے اس کا یہ جذبہ ہوتا ہے کہ اسے حج کے عاشقانہ روح پرور سفر کی سعادت نصیب ہو۔ایک ایسا عمل پیش خدمت ہے کہ جس کی برکت سے ایسے لوگوں کو حج کی سعادت نصیب ہوئی ہوئی کہ جن کیلئے حج کرنا محض ایک خواب تھا۔اللہ نے انہیں بار بار حج کی سعادت نصیب فرمائی۔اس عمل کی برکت اور اہمیت کو واضح کرنے کیلئے ڈھیروں واقعات میں سے صرف دو واقعات پیش خدمت ہیں:

1۔بندہ بادشاہی مسجد لاہور کے ایک خادم کو جانتا ہے۔نہایت غریب، مفلس شخص، دل میں بیت اللہ دیکھنے کی تڑپ تھی، کسی سے سوال بھی نہیں کر سکتا تھا۔بندہ نے یہ عمل بتایا اس نے کچھ عرصہ توجہ اور یقین کے ساتھ یہ عمل کیا، ایک دن ایک صاحب قریب سے گزرے۔کہنے لگے اللہ کا گھر دیکھنے کا شوق ہے؟یہ تڑپ اٹھے کیوں نہیں۔وہ صاحب کہنے لگے شناختی کارڈ فلاں جگہ پہنچادینا اور یوں اس نے اللہ تعالیٰ کا گھر دیکھ لیا۔

2۔ایک غریب عورت جو لوگوں کے گھروں میں کام کرتی تھی، دل میں حج کرنے کی تڑپ تھی۔عاجز نے اسے یہ عمل بتایا اب تک 3 حج کر چکی ہے۔غیب سے اللہ تعالیٰ نے اسباب بنائے۔اس طرح کے بیشمار واقعات ہیں اگر بیان کرنا شروع کر دوں تو احاطہ قلم سے بالاتر ہیں۔

خاص الخاص عمل یہ ہے: اذان کے بعد اور مسنون دعا کے بعد 3 بار تلبیہ یعنی **لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ** آخر تک پڑھیں۔حج کی نیت سے یا عمرے کی نیت سے روزانہ خوشبو لگا کر سورۃ والضحیٰ 41 بار صبح و شام مقصد تک مستقل پڑھیں۔یہ عمل نہایت خلوص اعتماد اور یقین سے کریں مسلسل اور مستقل، پھر رب کی قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔(انشاءاللہ)

چھ سورتوں کا روحانی پیکیج

ایک ذاتی نشست میں دیرینہ مخلص اور محسن جناب پروفیسر حافظ تہذیب الحسن سے ملاقات ہوئی۔ موصوف انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور میں بیسویں گریڈ میں الیکٹریکل کے پروفیسر ہیں۔ دورانِ گفتگو فرمانے لگے کہ ہمارے ایک جاننے والے صالح شخص نے مجھے ایک روحانی فارمولا بتایا کہ اگر سر کے بالوں سے لے کر پاؤں کے ناخن تک کوئی بھی درد ہو تو یہ عمل آخری شفاء یابی کا پیغام ہے۔ وہ عمل یہ ہے، فجر کی دو سنتیں، ظہر کی دو سنتیں، مغرب کی دو سنتیں اور عشاء کی دو سنتوں میں آخری چھ سورتیں مع تسمیہ پڑھیں۔ ترکیب یہ ہو گی، پہلی رکعت میں پہلی تین سورتیں یعنی سورۃ الکافرون، سورۃ نصر اور سورۃ لہب مع تسمیہ اور آخری رکعت میں آخری تین سورتیں یعنی سورۃ اخلاص، سورۃ فلق اور سورۃ الناس پڑھیں۔

پروفیسر صاحب کی بات سنتے ہی بندہ کو اپنے اور دوسرے احباب کے تجربات یاد آگئے۔ وہ تجربات بیان کرنے کے بعد آپ کی ملاقات ان سے کرائیں گے، جنھوں نے محترم پروفیسر صاحب کو یہ روحانی نسخہ بتایا تھا۔ 4 نمازوں کی 2 سنتوں میں پڑھا جانے والا یہ عمل پرانی، لاعلاج اور پیچیدہ بیماریوں کے لیے ایک تریاق اور تیر بہدف عمل ہے۔ ایک صاحب ناف کی تکلیف میں مبتلا ہوئے۔ دم کرایا اور مالش کرائی، ساتھ ساتھ ادویات بھی استعمال کیں لیکن فائدہ نہ ہوا۔ میں نے انہیں یہ عمل مستقل پڑھنے کو عرض کیا یعنی فجر، ظہر، مغرب اور عشاء کی دو سنتوں میں چھ سورتیں پڑھیں الغرض انہوں نے یقین، توجہ اور دھیان سے یہ عمل شروع کیا چونکہ علاج معالجہ سے عاجز اور تنگ آچکے تھے، چند ہی دنوں میں مریض میں صحت یابی کے اثرات نمودار ہونا شروع ہو گئے اور بالکل تندرست ہو گئے۔

ایک صاحب دل کے آپریشن کے بعد اتنے کمزور ہو گئے کہ کروٹ بدلنا مشکل ہو گئی، یہاں تک نہیں بلکہ مرض کے بعد مرض اور بڑھتا گیا، یعنی ایک مرض سے نکلے تو دوسری مرض پہلے سے منتظر تھی۔ گھر والے، دوست، احباب اور خود مریض بھی عاجز آگیا۔ حتیٰ کہ سب موت کی دعا کرنے لگے۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ لیٹے ہوئے ہی نماز پڑھیں اور یہ چھ سورتوں والا عمل مستقل کریں۔ انہوں نے یہ عمل مستقل کیا اور ساتھ ہی انہیں "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ" پڑھنے کا مشورہ دیا کہ ہر پل، ہر سانس، وضو بے وضو، پاک ناپاک، "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ" کا بکثرت وظیفہ پڑھیں کیونکہ یہ 99 مرضوں کا علاج ہے۔ قارئین! یقین جانیے چند ہی دنوں میں مریض ایسے تندرست ہوا کہ جیسے فریب کیا ہوا تھا۔

ایک خاتون بڑے گھر کی درمیانے طبقے میں بیاہی گئی۔ اللہ کا کرنا ایسا ہوا وہاں پریشان، بیمار اور ٹینشن میں مبتلا رہنے لگی۔ نفسیاتی علاج معالجے کرائے اور ادویات استعمال کرائیں گئیں۔ مریضہ تنہائی کا شکار ہو گئی اسے بعض اوقات غصے اور چڑچڑا پن کے دورے پڑتے، سارا گھر پریشان۔ طرح طرح کی نفسیاتی حرکتیں کرتی، انہیں یہ عمل بتایا کہ مریضہ خود کرے ورنہ اس کی طرف سے تمام گھر والے اس کی نیت سے کریں۔

عمل شروع ہوا اور اللہ کا کرم ہوا۔ آہستہ آہستہ مریضہ بالکل تندرست ہو گئی۔ قارئین! یہ چند واقعات جسمانی، نفسیاتی، ٹینشن اور ڈپریشن کے مریضوں کے آپ نے پڑھے ورنہ تو یہ عمل ٹینشن، ڈپریشن، سٹریس اور عاجز کر دینے والی نفسیاتی اور جسمانی بیماریوں کے لیے تریاق ہے۔ اس دوران بے شمار تجربات ایسے مریضوں کے ہوئے جن کے ہاں بندش، رکاوٹ، نظر بد اور جادو جنات کے اثر تھے۔ چاہے ان کے گھروں میں تھے، کاروبار میں یا کسی اکیلے انسان پر تھے۔ جادو اور بندش کے مارے لوگوں نے یہ عمل کیا یا ان کی طرف سے نیت کر کے ان کے مخلص اور عزیزوں نے کیا تو انتہائی فائدہ ہوا۔ اتنا فائدہ ہوا کہ انسان گمان نہیں کر سکتا۔ لڑکیوں میں شادی کی بندش، کاروباری بندش، گھریلو بندش، گھر میں جھگڑے فساد یا اس کے علاوہ کوئی بھی جادوئی مسئلہ ہو اس کے لیے عمل نہایت مؤثر ہے۔

قارئین! یہ عمل تمام جسمانی امراض، پیچیدہ نفسیاتی تکالیف، ٹینشن، ڈپریشن، جادو جنات، نظر بد اور بندش کے لیے ایک عجیب الاثر عمل ہے۔ اگر میں ان مذکورہ بیماریوں سے شفایاب ہونے والوں کا تذکرہ کروں تو مکمل کتاب بن سکتی ہے لیکن یقین والوں کے لیے یہی الفاظ کافی ہیں۔

اب آیئے آپ کی ملاقات بھائی اسلام الدین سے کراتے ہیں۔ خلوص، محبت اور اخلاق کا نمونہ جن کے انگ انگ میں مخلوق کی خدمت اور درد بھرا ہوا ہے۔ بندہ نے ان سے رابطہ کیا پھر ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کے لیے حاضر ہوا۔ بہت محبت دینے اور محبت کرنے والے، عمر رسیدہ مخلص شخصیت سے ملاقات ہوئی، انہوں نے بتایا کہ ایک عرب شیخ نے یہ روحانی فارمولا مجھے عطاء کیا اور پھر میں نے لوگوں کو بتانا شروع کیا۔ جس جس کو بھی بتایا اسے سر کے بالوں سے لے کر پائوں کے ناخن تک ہر درد میں بہت فائدہ ہوا، جسم ہلکا، دل تندرست، نظر لاجواب اور طبیعت ہشاش بشاش ہوئی۔ اب تک نامعلوم سالہا سال سے کتنے بے شمار لوگوں کو بتایا اور جس کو بھی بتایا اسی کو فائدہ ہوا اور لاجواب فائدہ ہوا۔ جوڑوں اور جسم کے درد کے ایسے لاعلاج مریض جو نئے گھٹنے اور نئے جوڑ باہر کے ملکوں سے ڈالوآئے تھے، لیکن پھر بھی افاقہ نہ ہو، وہ فوری تندرست ہو گئے۔ قارئین اگر یہ عمل گھر کا ہر فرد کرتا رہے تو گھریلو جھگڑوں، مسلسل بیماریوں، ناچاقیوں اور پریشانیوں کا بالکل آسان اور سستا علاج ہے۔ بندہ نے بیشمار ایسے لوگوں کو جن کے ہاں جادو، جنات، نظر بد اور ٹونے بندش کی علامات تھیں، انہیں اس عمل سے بہت فائدہ ہوا حالانکہ اس سے پہلے وہ تمام علاج سے تنگ آ گئے تھے۔ حتیٰ کہ پاگل خانے تک پہنچے ہوئے لوگوں کی زندگی ہیں مسکراہٹ' خوشی' امن وسکون لانا اس عمل کا ادنیٰ سا فائدہ ہے۔ کاروباری رکاوٹ اور بندش جو کسی بھی طرح درست نہ ہوتی ہو، اس کے لیے نہایت ہی اکسیری اور آزمودہ وظیفہ ہے۔ بس قارئین اتنا کہنا لازم سمجھوں گا کہ محنت اور مستقل مزاجی ہی سب اعمال کے نفع سے استفادہ کراتی ہے۔ جلدی کریں گے تو بدگمان ہو جائیں گے۔

چھ سورتیں

سورتہ الکافرون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿﴾

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿١﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٣﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا
عَبَدْتُّمْ ﴿٤﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿٦﴾

سورتہ النصر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿﴾

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ ﴿١﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿٢﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ
اسْتَغْفِرْهُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿٣﴾

سورتہ اللھب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿﴾

تَبَّتۡ یَدَاۤ اَبِیۡ لَہَبٍ وَّ تَبَّ ؕ﴿۱﴾ مَاۤ اَغۡنٰی عَنۡہُ مَالُہٗ وَ مَا کَسَبَ ؕ﴿۲﴾ سَیَصۡلٰی نَارًا ذَاتَ لَہَبٍ ﴿۳﴾ وَّ امۡرَاَتُہٗ ؕ
حَمَّالَۃَ الۡحَطَبِ ۚ﴿۴﴾ فِیۡ جِیۡدِہَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ ﴿۵﴾

سورتہ الاخلاص

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿﴾

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

سورتہ الفلق

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿﴾

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی
الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

سورتہ الناس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿﴾

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ﴿۴﴾ ۪ۙالَّذِیۡ
یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾

کاروباری زوال دور کرنے کا وظیفہ

زندگی کے وسائل سے مایوسی کے بعد ہر انسان کی نظر ایک ایسی غیبی امداد کی طرف جاتی ہے جو اس کی مشکلات کو حل کرنے کا ذریعہ بنے اور وہ غیبی مدد صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

وہ شخص مسلسل رو رہا تھا، روتے روتے، اس کی ہچکی بند ہو گئی۔ آنسو تھے کہ تھمنے کا نام ہی نہیں لیتے تھے، آنسوئوں سے اس کا رومال بھیگ گیا تھا، منہ سے الفاظ نہیں نکل رہے تھے۔ بہت دیر کے بعد وہ گویا ہوا کہ آپ نے جو وظیفہ بتایا تھا اور میں نے یقینی توجہ، دھیان، اعتماد اور یکسوئی سے اس کو پڑھا اور پھر خود ہی کہنے لگا آخر فائدہ کیوں نہ ہوتا، وظیفہ اور دعا بھی تو وہی ہے جو مسنون ہے اور سنت میں برکت ہے۔ کہنے لگا مشکلات نے گھیر لیا تھا۔ قرضوں کے پہاڑ کے نیچے دب گیا تھا، کوئی دن ایسا نہیں گزرتا تھا کہ میرے دروازے پر قرض خواہ نہ آتے ہوں۔ ایک طرف قرض کا مطالبہ اور دوسری طرف تمام روزگار برباد ہو چکا تھا۔ جوں جوں روزگار کے لئے میں اسباب اختیار کرتا تمام اسباب خاک ہو جاتے، میری اولاد نے میرا ہاتھ بٹانے کی بڑی کوششیں کی لیکن ہر طرف سے رکاوٹ اور ناکامی میرا مقدر بن چکی تھی، بعض اوقات سوچتا کہ اگر خودکشی جائز ہوتی تو کر لیتا، زندگی سے مایوسی کی یہ حالت تھی کہ کسی کام میں دل نہیں لگتا تھا

حالات یہ تھے کہ ایک لباس کو کئی کئی دن تک پہنے رکھتا تھا، کوئی خوشی، خوشی نظر نہ آتی تھی، زندگی میں اندھیرا، غم کڑھن، درد میرا مقدر بن چکا تھا، بہت سے لوگوں نے تعویذ کرنے والوں، دم کرنیوالوں سے ملاقات کرائی، کئی لوگوں سے میں خود بھی ملا لیکن سوائے پیسوں کے ضیاع کے کچھ حاصل نہ ہوا، پھر میں نے یہ وظیفہ آپ کی ہدایت کے مطابق پڑھنا شروع کیا تو میں نے محسوس کیا کہ مجھے کچھ حاصل ہو رہا ہے اور مجھے قوی امید ہونے لگی کہ میرے حالات سنور جائیں گے۔ میں نے اپنے گھر والوں کو تاکید سے یہ وظیفہ پڑھنے کی تلقین کی اور پھر کچھ عرصے کے بعد میں نے ایک چھوٹا سا چائے کا کاروبار کیا حالانکہ اب تک بے شمار کاروبار کر چکا تھا لیکن سب سونا مٹی ہوتا رہا، بس اب اللہ تعالیٰ نے اس دعا کی برکت سے میرے لئے برکت کا فیصلہ کر ہی دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے میرے چائے کے کاروبار کو برکت دی اور اب میں خوشحال ہوں۔ یہ باتیں کہہ کر وہ پھر زار و قطار رونے لگا۔ میں اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا اور دل میں یہ خیال کر رہا تھا یقیناً یہ خوشی کے آنسو ہیں۔

میرے دوست محسن صاحب نے اپنے والد مرحوم کے حوالے سے ایک واقعہ سنایا کہ لاہور ریلوے اسٹیشن کے قریب آسٹریلیا چوک پر آسٹریلیا بلڈنگ کے ساتھ ایک نہایت غریب چھابڑی والا کچھ پھل لگا کر شام کو چند روپوں کا آٹا لے کر گھر جاتا اور اس کسمپرسی کے عالم میں اس کے شب و روز بسر ہو رہے تھے۔ فرمانے لگے میرے والد صاحب کے آگے وہ شخص اپنی مفلسی کا رونا رویا، والد صاحب مرحوم نے یہی دعا پڑھنے کو بتائی اور ہم چل دیئے، چند سالوں کے بعد ایک دفعہ پھر میں اپنے والد مرحوم کے ساتھ اسٹیشن سے شہر کی طرف جا رہا تھا تو وہی شخص نامعلوم اس نے کہیں سے دیکھ لیا تھا۔

نہایت مسرور اور سرشار دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا کیا آپ نے مجھے پہچانا؟ آپ کے بتائے ہوئے وظیفے نے مجھے بہت برکت دی ہے، چھابڑی سے میں نے ٹھیلہ لگایا' اللہ تعالیٰ نے اور برکت دی' ایک چھوٹی سی دکان یہاں بک رہی تھی کوشش کر کے میں نے وہ لے لی، کچھ عرصے کے بعد یہاں قریب ہی ایک چلتا ہوا مشہور ہوٹل فروخت ہوا میں نے وہ ہوٹل خرید لیا اور اب یہ عالم ہے ہوٹل کی صفائی کرتے ہوئے بھی 20-10 آدمی باہر انتظار میں کھڑے ہوتے ہیں وہ ہمیں اپنے ہوٹل لے گیا اور کھانے کا اصرار کیا۔ کھانا تو ہم نہ کھا سکے۔ اس کا کچھ اکرام قبول کر لیا وہ خوشی خوشی دعائیں دے رہا تھا۔

وہ اتنا خوش تھا کہ اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ میرے والد محترم کو کہاں بٹھائے۔ دوران گفتگو ایک صاحب بتانے لگے اس دعا کو میں نے اپنی زندگی کا معمول بنا لیا ہے۔ ایک بزرگ نے مجھے اس دعا کی اجازت دی تھی۔ جب سے میں نے یہ دعا پڑھنا شروع کی ہے مجھے روزگار کی اور معاشی پریشانی بالکل نہیں ہوئی۔ میں مطمئن ہوں اب تک بے شمار لوگوں کو بتا چکا ہوں جس جس نے بھی پڑھا ہے وہ دعائیں دیتا ہے۔

قارئین کرام! یہ چندواقعات صرف اس دعا کی اہمیت کو بتانے اور سمجھانے کے لئے ہیں ورنہ تو مسنون دعا کی اہمیت اور فضیلت کیلئے کسی کسوٹی اور توجہ کی ضرورت نہیں بس شرط یہ ہے کہ اس کو جب شروع کریں۔اہتمام سے مکمل یقین اور دھیان سے دل کی سو فیصد گہرائیوں اور اعتماد سے پڑھیں' جتنا یقین کامل ہوگا اتنے اثرات کامل ہوں گے۔اول وآخر 11 بار درود ابراہیمی درمیان میں 313 بار بعد نماز فجر اور عشاء کے نہایت خشوع اور خضوع سے پڑھیں اگر دن میں 2 بار نہ پڑھ سکیں تو کم از کم ایک بار ضرور پڑھیں اور اگر تعداد بڑھانا چاہیں تو 786 بار صبح وشام پڑھ لیں کیونکہ جتنا زیادہ گڑ اتنا زیادہ میٹھا اور اٹھتے بیٹھتے بھی اس دعا کو نہایت نہایت اور نہایت کثرت سے کم از کم 90 دن ضرور پڑھیں۔اس سے زیادہ پڑھیں اور نفع ہوگا اور اگر زندگی بھر کا معمول بنالیں تو بات ہی کیا ہے۔

دعاؐ

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

''الٰہی حرام مال سے بچا کر بذریعہ اپنے حلال مال کے میری کفالت کر اور یہ بسبب اپنے فضل کے مجھے اپنے غیر سے بے پرواہ کر دے''۔

جنات کی چوریاں روکنے کا فیصلہ کن عمل

بندہ کو سالہاسال سے ایک ایسے خوفناک طریقے سے واسطہ پڑا ہوا ہے کہ نہ کسی کی سمجھ میں آتا ہے اور نہ کوئی اس کا حل کر سکتا ہے۔ وہ ہے جنات کی چوریاں۔

اگر کسی سے کہا جائے کہ جنات بھی چوریاں کرتے ہیں تو عام آدمی ہماری سمجھ اور عقل پر شک کرنے لگ جائے گا یا پھر کوئی شخص ہماری بات پر یقین نہ کرے گا۔

ایک پولیس آفیسر کی بیوی کہنے لگی بس اب یہ ہاتھوں کے کڑے رہ گئے ہیں باقی سب کچھ جنات چوری کر کے لے گئے ہیں۔

چوری کے بعد جنات گھر میں جھگڑوں کا ماحول پیدا کر دیتے ہیں اور کسی پر شک ڈال دیتے ہیں۔ سارا گھر آپس میں لڑتا رہتا ہے۔ حیرت کا عالم یہ ہے کہ کسی دراز، الماری یالاکر میں رقم، سونا زیورات کی شکل میں پڑا ہوتا ہے یہ ساری چیزیں نہیں لے جائیں گے۔ اپنی مرضی کی چند چیزیں لے کر جائیں گے۔ ایک دوست کے گھر میرا آنکھوں دیکھا واقعہ ہے کہ قمیض کے اگلے دامن کو بلیڈ سے کاٹ دیتے پھر وہ بلیڈ گھر کے کسی فرد کی جیب میں ڈال کر جھگڑا کر دیتے۔ اس چوری کے اسباب کیا ہیں؟ کیا بے دینی' گھر میں قرآن اعمال کی کمی' رزق حرام کی آمد کی حفاظت کی تمام دیواریں ختم ہو چکی ہیں۔ پھر مال کی زکوٰۃ نہیں دی جاتی اور مال برباد ہو جاتا ہے۔ آخر کیا اسباب ہیں؟۔ قارئین سوچیں یہ اوپر جو اسباب عرض کئے ہیں ان پر غور کریں ان تمام اسباب کو چن چن کر میں نے بہت غور کرنے کے بعد لکھا ہے۔

یاد رکھیں! آپ اگر اسباب پر نظر نہیں ڈالیں گے تو مسئلہ بھی حل نہیں ہو گا۔ اب ہزاروں میں سے چند واقعات تحریر کر رہا ہوں غور سے پڑھیں۔ ذرا سوچیں!

جنات کی چوری:۔ 1 چارپائی 1 عدد، 2 عدد سلائی مشین، سائیکل 1 عدد، سونے کی بالیاں برتن بے شمار، 2 عدد پریشر ککر، 5 عدد پتیلیاں، 6 عدد موبائل، سلنگ فیس 2 عدد پیڈسٹل فین، 2 عدد لوہے کی ایک بڑی سیڑھی جو 2 سو کلو سے زیادہ وزنی، ایک منزل سے دوسری منزل کے لئے استعمال ہوتی تھی۔ سونے کی انگوٹھی، سونے کے ٹاپس، روم کولر، نئی فریج کی ٹرے اس کے علاوہ اور بے شمار سامان۔ ٹائم پیس، DVD پلیئر، 3 سالوں سے یہ سلسلہ جاری ہے۔

2. ایک متوسط خاندان روتا سسکتا میرے پاس آیا انہوں نے جو چوری بتائی وہ درج ذیل ہے۔ 3 موبائل سیٹ، سونے کی بالیاں، 20 ہزار نقد، ایسے انداز سے چوری کئے کہ تمام گھر میں کسی کو بھی علم نہیں۔ کس نے چرائے جبکہ اس کی ایک ہی چابی صرف والدہ کے پاس تھی۔

3. ایک صاحب ریٹائرڈ ہوئے ان کی خواہش تھی کہ سونا لے کر رکھ لیتا ہوں ورنہ ساری رقم ضائع ہو جائے گی۔ سولہ تولے سونا لے کر رکھ لیا۔ 7 ماہ سے بالکل نہیں دیکھا۔ اب سے چند دن قبل دیکھا تو حیران رہ گئے کہ سونا موجود نہیں حالانکہ سونا محفوظ الماری میں تھا اور چابی صرف انہی کے پاس تھی۔

4. ایک صاحب نے بتایا کہ وہ کپڑوں کے سٹور میں رقم رکھتے تھے۔ رقم چوری ہونا شروع ہو گئی۔ پھر وہاں پڑے کپڑوں پر پیشاب نہایت بدبودار تیل کی طرح کہ کپڑے دھونے کے بعد بھی اس کا اثر نہیں جاتا تھا اور کپڑے کٹنا شروع ہو گئے۔ پھر کپڑے غائب ہونا شروع ہو گئے۔ چیز رکھتے کہاں اور ملتی کہاں ہے۔ ہر چیز بے ترتیب ہو جاتی ہے۔ صاحب بیان کرتے ہیں کہ اکثر ایسے ہوتا کہ کوئی چیز مجھے دھکا دے کر گرا دیتی ہے۔ گھر میں مجھے چوٹیں زیادہ لگتی ہیں۔ کچن میں الماریوں کے کھلنے بند ہونے کی آوازیں بہت زیادہ آتی ہیں۔ دروازے خود بخود کھلتے اور بند ہوتے ہیں۔ بے برکتی' گھر میں لڑائی جھگڑا چھوٹی چھوٹی بات پر ہو جاتا ہے۔ بچوں پر آئے دن کوئی نہ کوئی تکلیف ہو جاتی ہے اور بچے بہت زیادہ لڑتے ہیں۔

5. ایک خاتون کہنے لگیں کہ جنات نے بھابھی کا تمام زیور اٹھا لیا ہے۔ امی کا آدھا زیور چھوڑ دیا ہے آدھا اٹھا کر لے گئے ہیں۔ باجی کی شادی کے لئے ہم نے بالیاں، کپڑے اور کچھ زیور رکھا تھا اس میں سے کپڑے نہیں ہیں باقی زیور چھوڑ دیا ہے۔ دراز میں والد صاحب نے 3 لاکھ رکھے ہوئے تھے وہ اٹھا کر لے گئے۔ وقتاً فوقتاً تھوڑی رقم اٹھا کر لے جانا تو عام معمول ہے۔

6.ایک صالح شخص نے بیان کیا ہے کہ میں جیب میں رقم گن کر رکھتا ہوں لیکن ہر دفعہ 5 سو ہزار کم ہوتے ہیں۔ پہلے تو دوسروں پر شک پڑا لیکن سخت حفاظت کے باوجود یہ رقم کم ہو گئی تو محسوس کیا کہ جنات کی کارستانی ہے۔

7.میرے دیرینہ کرم فرماں حکیم عبدالوحید سلیمانی صاحب نہایت متقی انسان ہیں۔ فرمانے لگے کہ میری رقم چوری ہونا شروع ہو گئی اور جیب سے ہی نکل جاتی ہے۔ میں نے صوفی محمد عبداللہ صاحب ماموں کانجن والے سے عرض کیا۔انہوں نے فرمایا سورۂ فلق مع تسمیہ صبح چلتے پھرتے 200 یا سورۂ الناس مع تسمیہ شام چلتے پھرتے شام کو پڑھا کرو' یہ عمل پھر کبھی نہیں ہو گا۔

8.پندرہ دنوں سے حالات بہت خراب ہو گئے ہیں۔ جنات نے کاروبار ختم کر دیا ہے کیونکہ نقصان بہت ہو رہا ہے۔ میری چھوٹی ایک سال کی بچی ہے۔اس کو چڑیل ٹائپ کی کوئی چیز دانتوں کے ساتھ جسم پر کاٹتی ہے، کبھی ٹانگوں پر' کبھی چہرے پر کاٹتی ہے' بچی بہت روتی ہے۔اس کی ماں کو آوازیں آتی ہیں اور کبھی کبھی خوفناک قسم کے چہرے نظر آتے ہیں۔ جیب سے پیسے غائب ہو جاتے ہیں۔لاکھوں روپے کے مقروض ہو چکے ہیں۔ روٹی کھانے کو بھی پریشان ہیں۔

9.حکیم صاحب ہمارے گھر میں 4-3 بار چوری ہوئی ہے لیکن یہ پتہ نہیں چلا کہ چوری گھر کے کس فرد نے کی ہے یا باہر سے کسی نے کی ہے۔ چوری کیسے ہوتی ہے؟ وہ آپ کو بتانا چاہتی ہوں۔ مئی یا جون 2008ء سے چوری کا یہ سلسلہ شروع ہوا ہے۔ تالا لگا ہوا تھا۔ تقریباً 12-11 ہزار غائب ہوئے۔ دوبارہ جنوری 2009ء میں 15 ہزار غائب ہوئے جو کہ الماری میں فائل کے اندر رکھے ہوئے تھے تالا بھی لگا ہوا تھا۔اسی فائل میں 5 ہزار کا نوٹ مڑا ہوا اس میں موجود تھا لیکن باقی پیسے غائب تھے۔ پھر مارچ 2009ء کے آخر میں میں نے الماری کے لاکر میں 50 ہزار روپے کسی کی امانت رکھے تھے۔اس کے ساتھ ہی سونے کی 4 عدد چوڑیاں بھی تھیں۔ لاکر کے نیچے والے خانے میں زیورات بھی تھے لیکن چوری کرنے والے نے 50 ہزار میں سے 22 ہزار اور سونے کی 4 چوڑیاں چوری کی ہیں۔ باقی پیسے موجود تھے۔ میرے شوہر کو اپنے بھانجے پر شک ہے' بھانجا قسم کھا کر کہتا ہے کہ میں نے چوری نہیں کی ہے۔ میرے شوہر کی بہن جب سے فوت ہوئی ہے ان کا بھانجا اسی گھر میں رہتا ہے۔اس کی عمر 24 سال ہے۔ کچھ آوارہ ٹائپ کا بھی ہے لیکن وہ کہتا ہے کہ میں نے چوری نہیں کی ہے۔ سونے کی چوڑیاں جب سے چوری ہوئی ہیں' مزید پریشانی میں اضافہ ہو گیا ہے۔ آپ کا ماہنامہ ''عبقری'' جب سے پڑھا ہے تب سے آپ سے پوچھنا چاہتی تھی کہ یہ کیا مسئلہ ہے اور کون کر رہا ہے۔ گھر کا کوئی بندہ ہے یا باہر کا بندہ ہے اور کوئی ایسا عمل بتادیں کہ ہمارے پیسوں اور چوڑیوں کی واپسی ملنے کی کوئی صورت بن جائے۔ آپ کی بے حد مشکور ہو نگی۔(پوشیدہ)

10۔ہمارا ایک گائوں میں گھر ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ اسے ہم سے کوئی خرید لے لیکن وہ بکتا ہی نہیں ہے اگر کبھی کوئی بھولے سے اسے لینے کی بات کرتا ہے تو وہ مناسب پیسے دینے کا بھی روادار نہیں ہوتا۔ ہمارے مکان کے ساتھ ایک چھوٹی سی مسجد ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ وہ گھر کوئی مسجد کیلئے ہی لے لے لیکن ہمیں مناسب قیمت دیدے کیونکہ والد صاحب کی ہم 3 بیٹیاں بڑی ہیں اور ہماری شادی کی وجہ سے وہ گھر فروخت کرنا چاہتے ہیں۔ ہمارے تین بھائی بڑے ہیں۔ وہ جو بھی کوئی کام کرتے ہیں ہمیں ان کی وجہ سے پریشانی ہی اٹھانی پڑتی ہے۔

جو کام کریں نقصان اٹھاتے ہیں یا تو مالی نقصان ہو جاتا ہے یا پھر کوئی حادثہ ہو جاتا ہے۔ بچے بہت زیادہ ضد کرتے ہیں' بحث کرتے ہیں' بھائی آپس میں جھگڑا کر لیتے ہیں' گھر کا سکون تو گیا ہی سمجھو۔ چھوٹی دو بہنوں کے رشتے کا بھی مسئلہ ہے کہ ان کا کہیں اچھی جگہ رشتہ طے ہو جائے۔ گھر میں پیسوں کا اتنا مسئلہ ہے کہ صندوق کے تالوں میں رکھے ہوئے پیسے گم ہو جاتے ہیں۔ والد صاحب جب بھی گھر میں رات کے وقت اپنے کپڑے رکھتے ہیں ان میں سے پیسے ضرور کم ہو جاتے ہیں۔ اگر گھر میں کوئی موجود ہو تو پھر ایک دوسرے پر الزام لگانا شروع کر دیتا ہے کہ فلاں پہلے سو کر اٹھا تھا اس سے پوچھیں وہ بھی انکار کر دے تو پھر جھگڑا شروع ہو جاتا ہے۔ کتنا ہی لڑلیں' جھگڑلیں' رولیں ایک دوسرے کو الزام دے لیں لیکن گم ہونے والے پیسے واپس کبھی نہیں ملتے 'پریشانی حد سے بڑھ جاتی ہے۔ معاملہ یہاں تک بگڑ چکا ہے کہ اگر گھر میں کوئی بھی نہ ہو اور وہ ہی ہو جس نے پیسے رکھے ہیں تو بھی پیسے گم ہو جاتے ہیں۔ ہاتھوں میں پیسے غائب ہو جاتے ہیں۔ برائے مہربانی ہم ایک دوسرے پر بھروسہ کرتے ہوئے بھی نہیں کرتے تمام رشتے دار ہمیں حقیر سمجھتے ہیں اور ہمارے گھر پر آتے بھی تو احسان کرنے کیلئے اور قرضہ ہمارے سر پر تقریباً 5 لاکھ تک ہو چکا ہے والد صاحب بہت پریشان رہتے ہیں جو بھی لوگ ملتے ہیں کالا جادو بتاتے ہیں یا جنات ہیں یا جنات جادو کے ذریعے مسلط ہیں۔(پوشیدہ)

11۔ ہماری ایک جاننے والی فیملی لاہور میں رہتی ہے۔ انہوں نے مجھے چند روز پہلے بتایا کہ ان کے گھر میں بڑی پریشانی رہی۔ پوچھنے پر معلوم ہوا کہ ان کے بچوں کے سالانہ امتحانات ہونے والے تھے مگر بچے پڑھنے کی بجائے آپس میں ہر وقت لڑتے رہتے جب بھی خاتون اپنے بچوں کو پڑھانے کیلئے بیٹھتی کسی نہ کسی بات پر جھگڑا شروع ہو جاتا۔ گھر میں چیزیں ادھر اُدھر ہو رہی تھیں۔ غسل خانے سے شیمپو، تیل اور صابن یا تو غائب ہوتے یا پھر خالی ہوتے۔ اس خاتون کی بڑی بیٹی جو کہ دس گیارہ سال کی ہے اس نے بتایا کہ اس کو سبز اور سرخ رنگ میں کوئی چیز نظر آتی ہے اس کے پائوں اور ہاتھ تو بڑے بڑے ہیں مگر قد کافی چھوٹا ہے۔ اس خاتون کو پہلے تو اپنے بچوں پر شک تھا کہ وہ گھر کی چیزوں کو ادھر اُدھر کرتے ہیں مگر اب ان کو کافی پریشانی ہوئی۔ خاتون نے کسی روحانی عامل سے بات کی جس نے پڑھائی کرنے کے بعد بتایا کہ یہ جنات کے بچے ہیں جو کہ آپ کے بچوں کے ساتھ پارک سے گھر آ گئے ہیں جیسے ہی ان جنات کو گھر سے نکالنے کی کوشش کی گئی ان کی شرارتیں زیادہ ہو گئیں۔

ان جنات کے بچوں نے گھر سے ایک موبائل اٹھالیا۔ اس کے بعد آہستہ آہستہ 20 تولہ سونا غائب کر دیا۔ اس عامل کے کہنے پر خاتون خانہ نے 7 مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر چیزیں اکٹھی کرنا شروع کر دیں مگر معلوم یہ ہوا کہ وہ مسلمان جنات تھے وہ 70 مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر چیز اٹھا لیتے تھے۔ بہر کیف گھر میں کافی پریشانی رہی جو کہ بالآخر 5 وقت اذان دینے سے دور ہوئی۔ یہ مخلوق اس گھر سے چلی گئی اور جاتے جاتے سونا تو واپس کر گئی مگر موبائل فون واپس کر کے نہیں گئی۔ (پوشیدہ)

12۔ 15 فروری 2009ء کو ہم نے ایک مکان کرائے پر لیا اس وقت مجھے اسٹور میں اگربتی کی کافی خوشبو محسوس ہوتی تھی اسے اچھی طرح دھونے کے بعد بھی وہ خوشبو آتی رہتی تھی لیکن ہم نے کوئی نوٹس نہیں لیا۔ پچھلے تقریباً تین ماہ سے رقم غائب ہونے لگی لیکن ہم نے سمجھا کہ کہیں خرچ ہو رہی ہے۔

ایک ماہ پہلے تقریباً 80 ہزار روپے ایک جگہ پر رکھے ہوئے تھے۔ اس میں سے 15 ہزار والے اور کچھ پانچ سو والے نوٹ تھے ان میں سے صرف 5 ہزار والے نوٹ جو تقریباً 60 ہزار بنتے تھے غائب ہو گئے اور کافی تحقیق کے بعد بھی پتہ نہ چل سکا کہ وہ کہاں خرچ ہوئے۔ اب بروز جمعہ شاپنگ پر جانے کیلئے بیں دراز سے 5 ہزار روپے نکالے اور باقی 16 ہزار روپے اس کے اندر تھے۔ بروز ہفتہ کسی کام کے سلسلے میں ضرورت پڑی تو دیکھا کہ 16 کی بجائے صرف 6 ہزار روپے پڑے ہیں۔ اتوار کو آج بچے نے سٹور کی لائٹ بند کی اور دروازہ بھی۔ ایک منٹ کے بعد دوبارہ دیکھا تو لائٹ آن تھی اور دروازہ بھی کھلا تھا اور خوشبو آ رہی تھی۔ اسکے علاوہ اور بھی کچھ اشیاء ذہن میں ہونے کے باوجود غائب ہوئیں جن میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں۔ (افتخار احمد، لاہور)

13۔ کچھ دن پہلے میرے پرس کے اندر سے ایک سونے کی انگوٹھی جس پر ہیرے جڑے تھے وہ گم ہو گئی ہے اور ایک میرے دیور کا موبائل گم ہے، ہم سعودیہ میں رہتے ہیں اور یہاں اپنی امی کے گھر ڈلیوری کے سلسلے میں آئی تھی جب سے مشکل میں ہوں۔

بہت نقصان ہو رہا ہے آپ کوئی ایسا عمل بتائیں کہ میری چیزیں مجھے واپس مل جائیں۔ خاص کر میری گولڈ کی انگوٹھی جو مجھے بے حد پسند تھی۔ (پوشیدہ)

جنات کی چوریاں روکنے کے عمل کا طریقہ

1. سورۃالفلق مع تسمیہ 200 بار صبح، سورۃالناس مع تسمیہ 200 بار شام، چلتے پھرتے بھی پڑھ سکتے ہیں۔گھر کا ہر فرد پڑھے تو نفع زیادہ ہوگا۔
2. سارا دن پاک ناپاک، وضو بے وضو نیچے دیا گی دعا پڑھیں گھر کا ہر فرد پڑھے اتنا کہ روزانہ ہزاروں کی تعداد میں پڑھیں۔40دن یا90دن یہ عمل کریں۔

یَامُمِیْتُ یَاقَابِضُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ اَحْمَدُ رَّسُوْلُ اللّٰہ

3. مال کی زکوۃ پوری حساب کرکے دیں۔اکثر خواتین مال اور زیورات کی زکوۃادا نہیں کرتیں۔
4. رزق حرام، مشکوک اور کسی کا حق جب بھی گھر میں آتا ہے رحمت رک جاتی ہے۔حفاظت کے فرشتے چلے جاتے ہیں اور عذاب، ناراضگی اور شریر جنات کے راستے کھل جاتے ہیں۔
5. جس گھر میں تصویر چاہے کیبل ڈش ٹی وی یا دوسری تصویروں کی شکل میں ہو گی وہاں نقصانات ہی نقصانات ہوں گے۔لہٰذا اپنے گھر میں اور ارد گرد اپنے ہی ماحول اور حالات پر خود نظر ڈالیں حتیٰ کہ مجھے خود بے شمار جنات نے بتایا کہ جب عورت کا جسم ننگا یعنی مختصر لباس، کھلے بال اور موبائل کی موسیقی والی گھنٹیاں یا گھر میں موسیقی ہوتی ہے ہم اس گھر میں ڈیرہ ڈال دیتے ہیں اور سارے گھر کے نظام کو برباد کر دیتے ہیں۔ایک شریر جن نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا کہ اس گھر میں ہم دھمال ڈالتے ہیں پھر گھر والوں کو پریشانیوں مصیبتوں اور نقصانات میں بے بس کر دیتے ہیں۔ قارئین! اب فیصلہ آپکے ہاتھ میں ہے۔

خاص نوٹ: اگر آپ بہت طاقت ور علاج چاہتے ہیں تو آپ کیلئے ایک تحفہ پیش خدمت ہے کہ تمام گھر والے ہر نماز کے بعد ایک تسبیح نماز والی اذان پڑھیں اور آپ اگر زیادہ کرینگے تو چوری بھی واپس ہو گی اور آئندہ بھی نہیں ہو گی۔(انشاءاللہ)

تسمیہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کو کہتے ہیں۔

خواتین ایام کے دنوں بھی ''اذان''اور'' یاممیت''والا وظیفہ کر سکتی ہیں، ایام کے بعد قرآنی سورتوں کا وظیفہ کریں۔

سجدے میں آیت کریمہ کا تجربہ

قارئین! یہ شخص بہت زیادہ تجربات اور مشاہدات رکھتا ہے اس کی آنکھ اچھا برا پرکھتی رہتی ہے۔ بندہ قارئین تک ایسے حالات و واقعات پہنچانے کیلئے احباب سے ان کے تجربات پوچھتا کریدتا رہتا ہے جو کہ جواہرات سے بھی زیادہ قیمتی ہوتے ہیں۔

میں اپنی نوکری کے سلسلے میں کافی پریشان تھا۔ ایک ٹی وی چینل میں نوکری تھی لیکن وہاں دین داری کا نام نہ تھا اور میرے ذاتی طور پر بھی اختلافات اپنے باس سے ہو گئے تھے۔ میں نے حکیم صاحب سے پورا واقعہ عرض کیا تو حکیم صاحب نے مجھ سے فرمایا ہے اللہ تعالیٰ کے چار صفاتی نام (**يَا حَلِيْمُ، يَا عَلِيْمُ، يَا عَلِيُّ، يَا عَظِيْمُ**) کا ہر وقت ورد کرتے رہو اور 40 مرتبہ آیت کریمہ ہر سجدے میں توجہ اور یقین کے ساتھ پڑھو۔ یعنی 2 نوافل کے اندر تمام ملا کر آیت کریمہ کا مجموعہ 160 مرتبہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا عجیب نظام ہے۔ شاید پڑھنے والوں کو یقین بھی نہ آئے کہ مجھے باس کہتا تھا کہ تم کو ابھی فارغ کر دوں گا لیکن پتہ نہیں ان اعمال کی وجہ سے اس پر کیا رعب طاری ہو گیا تھا کہ مجھے نہیں نکال سکا۔ دوسرا مسئلہ یہ تھا کہ جہاں کام کی کوششیں کرتا کام نہیں ہوتا تھا۔ ایک دفعہ میں نے حکیم سے عرض کیا کہ حضرت عجیب بات ہے کہ کہیں اور نوکری نہیں مل رہی، برابر کوشش کر رہا ہوں۔ اعمال کا بھی اہتمام ہے لیکن دل میں سکون رہتا ہے تمام پریشانیوں کے باوجود دل میں اطمینان ہے۔ تقریباً ایک سال اس عمل پر اپنی استطاعت کے مطابق عمل کرنے سے اللہ تعالیٰ نے ایک ملٹی نیشنل فرم میں نوکری دیدی اور تمام حالات سے چھٹکارا فرما دیا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾

سورۂ قریش کے تجربات

1993ء یا 1994ء کی بات ہے کہ مجھے اپنی والدہ کے ساتھ سفر میں جانے کا موقع ملا جب ہم واپس آرہے تھے تو راستے میں ایک بزرگ نے فرمایا کہ جب بھی سفر پر جانا ہو یا سواری وغیرہ کا انتظام کرنا ہو تو گیارہ بار (11) مرتبہ سورۂ قریش پڑھ لیا کرنا۔ انشاءاللہ بڑی عافیت والا معاملہ ہو گا۔ جب ہم واپس ہوئے تو ہم نے واقعی اللہ تعالیٰ کے غیبی خزانوں سے اس کے اثرات دیکھے ہمیں ایک سوزوکی کرائے پر مل گئی اور اس نے 100 روپے میں جانے کی حامی بھر لی جبکہ وہاں سوزوکی والے 250،300 روپے سے کم میں جانے کو تیار نہ تھے۔ کچھ عرصہ کی بات ہے کہ کراچی میں جانے کا اتفاق ہوا۔ اتفاق یہ ہوا کہ جس گاڑی میں ہم لوگ گئے تھے وہ واپس چلی گئی۔ میں اور میرا دوست رہ گئے اور اللہ تعالیٰ کا عجیب نظام کہ کرائے کے پیسے ہم دونوں کی جیب میں نہیں تھے۔ ہم نے مشورہ کیا اور گیارہ گیارہ مرتبہ سورہ قریش پڑھ کر پیدل چلنا شروع کر دیا ابھی تھوڑی دور چلے تھے کہ ایک سوزوکی ہمارے پاس آکر رکی اور ہم سے پوچھا کہ کہاں جانا ہے۔ ہم نے اس کو علاقے کا نام بتایا تو وہ کہنے لگا کہ بیٹھ جائو میں بھی اسی طرف جارہا ہوں اس نے ہمیں گھر پر چھوڑا۔ اس لیے قاضی ثناءاللہ پانی پتی فرماتے ہیں کہ میرے شیخ حضرت مولانا مظہر جانِ جاناںؒ نے مجھ سے فرمایا تھا کہ تجھے جب بھی کوئی پریشانی ہو تو اس سورۃ کو پڑھ فرمایا کہ میں نے اس کا بارہا تجربہ کیا اور مجرب پایا۔ میرے ایک اور دوست نے اپنا تجربہ بیان کیا کہ میں KDA میں ملازم ہوں تنخواہ کوئی زیادہ اچھی نہیں تھی۔ اور میری بیوی کا ڈلیوری کیس تھا۔ ڈاکٹر نے آپریشن تجویز کیا تھا۔ میرے پاس آپریشن کے پیسے بھی نہیں تھے میں نے سورہ قریش کثرت سے پڑھنا شروع کر دی۔ اللہ تعالیٰ کا نظام کہ اللہ تعالیٰ نے نارمل ڈلیوری کر دی اور میں قرض سے بچ گیا۔

میرے ساتھ ایک دفعہ گاڑی میں موبائل چھن گیا جب میں اترنے لگا تو جیب میں دیکھا کہ موبائل موجود نہیں ہے۔ میں نے ایک دو لوگوں سے گاڑی میں تذکرہ کیا وہ بولے ٹھہریئے ایک صاحب یہاں سیٹ کے اندر کچھ پھینک رہے تھے میں نے جب دیکھا تو وہ میرا موبائل تھا جو اس سورۃ کے پڑھنے کی وجہ سے ہوا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لِاِیۡلٰفِ قُرَیۡشٍ ﴿۱﴾ اٖلٰفِہِمۡ رِحۡلَۃَ الشِّتَآءِ وَ الصَّیۡفِ ﴿۲﴾ فَلۡیَعۡبُدُوۡا رَبَّ ہٰذَا الۡبَیۡتِ ﴿۳﴾ الَّذِیۡۤ اَطۡعَمَہُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ ۬ۙ وَّ اٰمَنَہُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ﴿۴﴾

انقلابی تبدیلیوں کیلئے پڑھنا نہ بھولیں!

عتیق احمد زکریا فیصل آباد کے ہیں لیکن بہت عرصہ سے جدہ میں رہتے ہیں۔ مہمان نواز ایسے کہ شاید ہمارے کسی بڑے زمیندار کا ڈیرہ بھی ایسی مہمان نوازی نہ کرسکے۔ ان کا گھر چھوٹے آدمی سے لے کر بڑی عمر کے بزرگوں کی مہمانی تک سعادت حاصل کرتا ہے۔ ان کی اہلیہ بھی خوب مہمانوں کی خدمت میں دن رات ایک کردیتی ہیں۔ نہایت صابرہ اور شاکرہ خاتون ہیں۔ سخاوت کی انتہا یہ ہے کہ بعض اجنبی لوگ بھی ان کی سخاوت کی شہرت سن کر آتے ہیں اور خالی نہیں جاتے۔ جس طرح حضرت امام زین العابدین رحمتہ اللہ علیہ کے بارے میں آتا ہے کہ اتنے سخی تھے کہ کلمہ توحید میں ''لا'' کے سوا کبھی کسی نے ان کے منہ سے ''لا'' نہیں سنا۔ عتیق صاحب خود بتانے لگے کہ میرا بہت اچھا کاروبار تھا، خوب ریل پیل تھی، اچانک ایک شخص نے بہت بڑا دھوکہ کیا اور کچھ مزید نقصان ہوگیا۔ یوں میں لکھ پتی سے ککھ پتی رہ گیا۔ بہت پریشانی کے حالات گزرنے لگے لیکن ان دگرگوں حالات میں بھی میں نے مہمان نوازی نہیں چھوڑی۔

حالات اور خراب ہونے لگے اور ہوتے چلے گئے۔ صبر اور استقامت کا دامن نہ چھوڑا۔ ایک دن میرے گھر حضرت مولانا محمد یونس پالن پوری مدظلہ مصنف ''بکھرے موتی'' تشریف لائے۔ میرے حالات بھانپ گئے اور انہوں نے مجھے ایک عمل بتایا کہ جب تم گھر میں داخل ہونا چاہو۔ دن میں جتنی دفعہ آنا جانا ہو تو ایک بار درود شریف، ایک بار تسمیہ، ایک بار سورۂ اخلاص پڑھ کر گھر میں داخل ہونا اور گھر والوں کو سلام کرنا' چاہے بیوی ہو بچے ہوں یا گھر میں کوئی فرد ہی نہ ہو، لیکن گھر میں داخل ہوتے وقت سلام ضرور کرنا۔ یہ عمل مستقل کرنا ہے اور اس عمل کو گھر کا ہر فرد کرے۔ اگر عمل کو اور تیز کرنا چاہتے ہو تو سورۂ اخلاص تین بار پڑھیں۔

عتیق صاحب کہنے لگے کہ میں نے یہ عمل کرنا شروع کردیا کیونکہ حضرت پالن پوری نے ساتھ یہ حدیث مبارکہ بھی بیان کی تھی جس کا مفہوم یہ ہے کہ ایک شخص حضور ﷺ کی خدمت میں اپنے فقر وفاقے کا شکوہ لے کر آیا۔ آپ ﷺ نے اسے یہ عمل فرمایا۔ کچھ عرصہ کے بعد آیا تو عرض کی کہ اب تو میرے پڑوسی بھی میرے حال سے استفادہ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اتنا دیا ہے کہ تقسیم کرتا ہوں۔ عتیق صاحب بہت خوشی سے بولے بس عمل کیا تھا غنی ہونے کی چابی تھی۔ میں نے اور گھر والوں نے بہت ذوق وشوق سے کرنا شروع کردیا کیونکہ حضرت پالن پوری نے یہ بھی ساتھ فرمایا تھا کہ آئندہ دفعہ جب میں آئوں گا تو حالات انقلابی طور پر تبدیل ہوں گے۔ (انشاءاللہ)

واقعی ایسا ہوا۔ حالات نے پلٹا کھایا، فقر ڈھلنے گا اور غنا متوجہ ہونے لگا اور وسعت کے آثار معلوم ہوئے۔ اللہ نے پہلے سے بھی زیادہ کرم فرمادیا۔ عتیق صاحب نے جو بیان کیا اس کا عملی نمونہ یہ تھا کہ جب میں دروازے تک انہیں رخصت کرنے گیا تو پانچ مرلے جتنی بڑی گاڑی نے ان کے اچھے حالات کی گواہی دی۔

ایک تحیر خیز اور زود اثر روحانی عمل

دو رکعت نفل صلوۃ الحاجت پڑھیں سلام کے بعد اسی حالت میں کسی سے گفتگو کیے بغیر 3 بار درود ابراہیمی 3 بار سورۃ یٰسین اور پھر 3 بار درود ابراہیمی ضرور پڑھیں اور نہایت خشوع توجہ دھیان سے اللہ تعالیٰ سے اپنے مسائل مشکلات کیلئے دعا کریں یہ عمل کسی بھی وقت کیا جاسکتا ہے اگر تہجد کے وقت کر لیں تو بہتر ہے یہ عمل دن میں کئی بار بھی کیا جاسکتا ہے۔

تمام قارئین کو اجازت ہے آپ کسی اور کو بھی بتا سکتے ہیں۔ایک نہایت متقی صالح درویش کی خدمت سے یہ عمل حاصل ہوا۔انہوں نے فرمایا مسئلہ چاہے کسی بھی قسم کا ہو دنیاوی ہو یا کسی شخص سے کاروبار کا ہو اولاد کا ہو یا رشتوں کا تمام مسائل کے لیے یہ نفل پڑھنے کو بتائے۔آخر میں یہ فرمایا کہ ایک ہی بار پڑھنے سے مسئلہ حل ہو جائے گا ورنہ 3 دن یہ نفل پڑھ لیں اور اگر ساری زندگی کا معمول بنا لیں تو حیرت انگیز فوائد اور برکات آنکھوں سے دیکھیں گے۔ قارئین ! ایک شخص اپنی مشکل لے کر آیا کہ بیماری سے عاجز آگیا کوئی علاج نہیں چھوڑا تھا اور خوب پرہیز کیے لیکن افاقہ نہ ہوا کہنے لگا علاج کرتے کرتے اب دوائی اور معالج کے نام سے الرجی ہے حتیٰ کہ اگر دوائی کے اشتہاری سے گولی یا کیپسول کی آواز سنتے ہی غصہ آجاتا ہے۔اس کے مطابق تمام حکیم ڈاکٹر فراڈ ہیں سب جھوٹے اور دھوکے باز ہیں۔

کسی کے پاس کوئی دوائی نہیں میرا کوئی علاج نہیں کر سکتا یقیناً وہ ایک نفسیاتی مریض بن چکا تھا اور گالیاں دیتا تھا۔میں نے اس مریض کو دیکھا بھی نہیں بلکہ میں نے تو ایک دوسرے مریض کو بتایا تھا اللہ تعالیٰ نے اس مبارک عمل کی برکت سے اسے شفاء عطا فرمائی تو اس نے دوسروں کو بتایا اسی دوران یہ مریض اس کے فلیٹ سے اوپر کی منزل پر رہتا تھا۔اس نے اسے بھی بتایا اس نے یہ نفل پڑھنے شروع کر دیئے ایک دن ملا کہ میں پہلے سے اتنا تندرست ہوں کہ بتا نہیں سکتا وہ کم از کم 2/1 گھنٹے اپنی صحت کی داستان بیان کرتا رہا پھر ایک بار مجھے ملنے آیا تو ایک رومال میں ادویات کی گٹھڑی باندھی ہوئی تھی وہ دکھا کر کہنے لگا ایسی کئی گٹھڑیاں نوٹوں کی خرچ کر چکا ہوں واقعی یہ عمل لاجواب ہے یہ شخص دراصل ڈاکیہ تھا اب اسنے ایک لاجواب کام کیا جہاں بھی جاتا کسی کو کسی بھی قسم کی مشکل میں مبتلاء دیکھتا تو فوراً اسے نفل کی ترکیب بتا دیتا چونکہ نفل آسان اور بالکل تھوڑے وقت میں پڑھے جاتے ہیں۔

اس لیے ہر شخص آسانی سے پڑھ لیتا پھر یہ شخص ہر پڑھنے والے کے پاس وقتاً فوقتاً جاتا رہتا اور اسے یقین توجہ اور دھیان جما جما کر پڑھنے کی ترغیب دیتا رہتا پھر اس عمل سے جن جن لوگوں کے مسائل حل ہوئے اس نے ان لوگوں کے نام مسائل بمع ایڈریس لکھنا شروع کیے' یہ ڈاکیہ ابتک اپنے مشن میں لگا ہوا ہے میرے خیال میں یہ مبارک اور نفع بخش کاروبار ہے۔

ایک دائی میرے پاس اکثر عورتوں کے امراض کا مشورہ کرنے آتی ہے میں مشورہمیں اسے رجوع الی اللہ کی ترغیب دیتا ہوں وہ دوسری عورتوں کو اعمال پر لگائے رکھتی ہے کیونکہ مسائل کا حل اللہ تعالیٰ کی چاہت پورا کرنے سے ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی چاہت کو پورا کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایسے اعمال دیئے ہیں جن کو کر کے ہم اللہ تعالیٰ سے اپنی مرادیں اور مشکلات حل کرا سکتے ہیں۔ اس دائی کو میں نے یہ نفل سمجھا دیئے چونکہ وہ تجربہ کار پرانی خاتون ہے اور سلیقہ مند بھی ہے۔اس نے میری بات کو لیا اور خواتین کو یہ نفل بتانے شروع کیے دائی نے بتایا کہ بہت سی خواتین کی اولاد نہیں تھی وہ علاج کر کے تھک گئی تھیں کئی خواتین بیرون ملک بھی علاج کر کے آئیں ناکام رہیں آخر کار انہوں نے یہ نفل توجہ اعتماد سے پڑھنے شروع کیے اللہ تعالیٰ نے اولاد عطاء فرمائی۔دائی نے مزید بتایا کہ اکثر گھروں میں ناچاقی تھی میاں بیوی کے آپس میں لڑائی جھگڑے حاسدین کی نظر تھی جب سے خواتین نے یہ نفل شروع کیے حالات بہتر ہونا شروع ہو گئے کئی گھروں کے مسائل تھے کہ اولاد نافرمان ہے یا اولاد بے روزگار ہے یا کسی بیماری میں مبتلاء ہے یا ایسے لوگ جن کی اولاد کی شادیاں نہیں ہو رہیں ان تمام کو یہ عمل بتایا گیا اللہ تعالیٰ نے نہایت کریمی فرمائی کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے یہ نفل اپنے معمول میں رکھیں بلکہ جو مایوس لوگ ہر قسم کی کوشش کر کے تھک گئے ان کیلئے یہ نوافل امید کی آخری کرن ہیں کچھ عرصہ کم 40 دن حد 90 دن یہ نفل پڑھیں اگر کسی کو سورۃ یٰسین یاد ہو تو نفل صلوۃ حاجت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ یٰسین ملا کر پڑھ لیں اگر یاد نہیں تو کوئی بھی سورۃ ملا کر نفل پڑھ سکتے ہیں۔

ایک عمل دس کرشمے

یہ عمل آپ رمضان کے علاوہ حرمین کے مبارک سفر میں بھی کر سکتے ہیں

قارئین! رمضان کی مبارک ساعتوں میں مقبولیت کا ایک خاص عمل جو کہ مجھے خواص اور صالحین سے ملا ایک صاحب کمال نے سختی سے نصیحت کی عمل بتا تو ضرور دینا لیکن کسی نااہل کو نہ بتانا، بہت دفعہ سوچا لیکن ہر شخص کو اپنے سے زیادہ اہل پایا سوچا عبقری کے قارئین واقعی اہل ہیں۔ شاید میری زندگی کے تجربے میں ایک شخص بھی ایسا نہیں جس نے یہ عمل کیا ہو اور اس کو حیرت انگیز تجربات نہ ملے ہوں جن کو ہر وہ شخص چاہتا ہے جو زندگی کے دن رات گزر رہا ہے۔ اس عمل کے دس بڑے فوائد جو اب تک چند نہیں بلکہ بے شمار لوگوں کے تجربات و مشاہدات میں آچکے ہیں وہ مرد بھی ہیں عورتیں بھی حتیٰ کہ بعض نومسلموں نے بھی یہ عمل کیا اور اس کے کمالات اور برکات سے استفادہ کیا۔

پہلا فائدہ: رمضان المبارک میں جو شخص اس عمل کو کریگا اس کی دعائیں قبول ہونا شروع ہو جائیں گی' جو مانگے گا، دل کی ہر آرزو برآئے گی، ہر تمنا غیب کے خزانے سے پوری ہوگی، ایک صاحب اپنے تجربے کی بنیاد پر کہنے لگے جب سے آپ نے مجھے یہ عمل بتایا ہے ہر رمضان میں اہتمام سے کرتا ہوں۔ مجھے یاد نہیں میں نے اللہ سے کوئی سوال کیا ہو اور وہ کبھی رد ہوا ہو، جلد یا بدیر بلکہ اکثر بہت جلد ہی میں نے سوال پورا ہوتے دیکھا۔

دوسرا فائدہ: رمضان المبارک میں اس عمل کو کرنے سے انسان خوشیاں ہی خوشیاں دیکھتا ہے، غم دور ہو جاتے ہیں سالہا سال سے اٹکے ہوئے مسائل حل ہو جاتے ہیں، کتنے لوگ ایسے ملے جن کے عدالت میں بہت زیادہ مقدمات تھے لیکن رمضان کے اس عمل نے ان کو مقدمات سے خلاصی دی، ان گنت لوگ ایسے تھے جن کے دفاتر میں کام الجھے ہوئے تھے' اس عمل سے غیبی مدد آئی اور ان کی الجھنیں دور ہو گئیں۔

تیسرا فائدہ: شادیوں اور رشتوں کے اٹکے ہوئے مسائل ایسے حل ہوتے ہیں کہ انسان خود حیران رہ جاتا ہے، غیب سے رشتے بنتے ہیں، یاس اور امید کے اندر گھرے ہوئے گھرانے خوشیوں اور شادمانیوں میں کھو جاتے ہیں۔

چوتھا فائدہ: اس وظیفہ کا چوتھا فائدہ یہ ہے رزق اپنی پوری برکت کے ساتھ متوجہ ہوتا ہے بلکہ بے شمار پڑھنے والے تجربہ کار لوگوں نے یہاں تک کہا کہ رزق بڑھتا نہیں بلکہ اس کی بارش ہوتی ہے بند دروازے کھلتے ہیں۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ حلال رزق کے ایسے دروازے کھلتے ہیں جس سے پیاسی اور بھوکی نسلیں سیراب ہو جاتی ہیں۔ اہل تجربہ جن کو سالہا سال سے بتاتا آرہا ہوں ان میں سے بعض نے کہا کہ یہ عمل اپنے لیے نہیں بلکہ نسلوں کیلئے رزق کی وسعت اور برکت کے دروازے کھلواتا ہے۔ ایسی جگہوں سے رزق ملتا ہے جہاں سے گمان نہیں ہوتا اور ایسے ہاتھوں سے طیب مال ملتا ہے جو سوچوں میں بھی نہیں آسکتے۔ عطاء ہی عطاء ہوتی ہے' رحمت ہی رحمت، شفقت ہی شفقت، فضل ہی فضل، کرم ہی کرم، برکت ہی برکت ہوتی ہے۔

پانچواں فائدہ: ایسی لاعلاج بیماریاں ایسے طریقے سے قابل علاج ہو جاتی ہیں اور اس طرح غیب کے خزانوں سے راہیں اور راستے کھلتے ہیں خود انسان حیران رہ جاتا ہے کیا واقعی ایسے ممکن تھا، کیا ایسے ہو بھی سکتا تھا' انسان کی سوچیں خود ساتھ دینا چھوڑ جاتی ہیں' جو شخص ہر طرف سے لاعلاج تھا وہ اس وظیفہ کی برکت سے قابل علاج ہو جاتا ہے۔

ایک صاحب اپنی مایوس والدہ کیلئے مشورہ لینے آئے' میں نے ان سے عرض کیا رمضان قریب ہے اگر آپ ہمت کر کے رمضان المبارک میں اٹھتے' بیٹھتے' چلتے' پھرتے' سوتے' جاگتے' وضو' بے وضو، ہر پل' ہر سانس' ہر لمحہ' ہر لحظہ پڑھ کر سوا لاکھ کر لیں اپنی والدہ محترمہ کی صحت و شفاء راحت اور کمال آنکھوں سے ملاحظہ کریں گے۔

رمضان کے تقریباً ڈیڑھ ماہ بعد کہنے لگے کہ 22رمضان سے وہ والدہ جو خود اٹھ کر بیٹھ نہیں سکتی تھیں' مجھے سحری پکا کر کھلانا شروع کر دی' ایک نہیں ایسی بے شمار سچی کہانیاں، سلگتی داستانیں اور حقیقی واقعات ہیں اس وظیفے کے بارے میں اتنے فوائد ہیں کہ جگہ کی کمی کی وجہ سے تحریر میں نہیں آسکتے۔

چھٹا فائدہ: جو حضرات ہر وقت نظر بد' شاکی نظر رہتے ہیں یا ایسے بچے جن کو بہت جلد نظر بد لگ جاتی ہے یا ایسے لوگ جنکا کاروبار نظر بد کا شکار ہو گیا اور ان کی زندگی میں زوال اور پریشانی ہے اس مسئلے کا بہترین حل یہ وظیفہ ہے۔ بگڑا' پرانا جادو' الجھی پریشان زندگی' حاسدین کا حسد، دشمنوں کا شر، اپنوں یا غیروں کی شرارتیں، ہر پل جان کا خوف، عزت و رسوائی کا خوف ان سب گھمبیر مسائل کیلئے یہ وظیفہ تیر بے خطاء اور شفاء کا سچا رہبر ہے۔

ساتواں فائدہ: اس کا ساتواں فائدہ یہ ہے کہ ساری زندگی کرائے کے مکان میں گزر گئی یا ایک کمرے کے گھٹن زدہ گھر میں' ہر من یہ چاہتا ہے کہ آسودہ اور کشادہ رہائش مل جائے' پریشان کیوں ہیں رب کے خزانے میں کسی چیز کی کمی نہیں۔اس کی عطاء کم ہے کیا؟ وہ بندوں سے غافل ہے کیا؟ کیا وہ اتنا مصروف ہے کہ ایک کی سنتا ہے اور دوسرے کی سن نہیں سکتا؟، ایک کو دیتا ہے دوسرے کو دینے سے قاصر ہے' وہ خالق لازوال ہے وہ مالک کن فیکون ہے جس نے ساری کائنات اور زمین کو بنایا اس کے پاس آپ کیلئے ایک چھوٹا سا ٹکڑا بھی نہیں یہ وظیفہ آپ اور آپ کی نسلوں کو ٹھنڈی چھت مہیا کریگا اور انشاءاللہ ضرور کریگا' اعتماد اور کامل یقین سے پڑھیں اور خوبصورت رہائش پائیں۔

آٹھواں فائدہ: اس کا آٹھواں فائدہ یہ ہے کہ آپ کسی اچھی جگہ جاب یا ملازمت چاہتے ہیں' ہر تدبیر اختیار کر کے دیکھ لی ہے تمام راستے بند ہیں' روزی کا ہر دروازہ بند ہے اور اس پر پڑے تالے اتنے کند ہیں کہ کوئی چابی یعنی تدبیر تالے میں گھومتی ہی نہیں، آپ چاہتے ہیں کہ آپ اچھی سی ملازمت یا بہترین کاروبار یا بیرون ملک جانے کے راستے یا آپ کی اولاد' بھائی یا خاوند بہترین رزق پائے بس آپ پر اعتماد ہو کر صرف گھر کے افراد یہ وظیفہ پڑھیں۔

نواں فائدہ: اس کا نواں فائدہ یہ ہے کہ ہر مومن کی تمنا ہوتی ہے کہ حج بیت اللہ کی زیارت کروں' بلکہ بار بار کروں' عمرہ کی سعادت حاصل کروں' بلکہ یہاں تک کہ خود بھی میرے گھر والے بھی حتیٰ کہ میرے مرنے کے بعد میری نسلوں کیلئے بھی حج بیت اللہ کی سعادتیں اور دروازے کھلے رہیں' مایوس ہونے کے بعد بھی آپ بہت سی دعائیں مانگ مانگ کر تھک چکے ہیں اور مایوسی کے قریب پہنچ چکے ہیں آپ اعتماد کر کے اور اللہ کا نام لے کر بس یہ وظیفہ شروع کر دیں۔ جتنا اعتماد' درد' بے قراری، بے چینی اور خلوص ہو گا اتنا جلد قبولیت کی راہیں کھلیں گی۔ غیب سے اسباب بنیں گے اور راستے کھلیں گے بس اعتماد اور بے چینی شرط ہے۔ بیشمار لوگ یہ وظیفہ پڑھ کر حج کی سعادت حاصل کر چکے ہیں جن کی تعداد کا احاطہ ناممکن ہے۔

دسواں فائدہ: اس کا دسواں فائدہ یہ ہے ہر شخص چاہتا ہے خیر کی غائبانہ دعائیں مجھے ملتی رہیں' واقعی اگر آپ چاہتے ہیں کہ اولین اور آخرین کی دعائیں موجودین اور غائبین کی سعادت مند دعائیں حتیٰ کہ سمندروں کی مچھلیاں ہوں یا زمین پر رہنے والے جانور، فضاؤں اور ہواؤں میں اڑنے والے پرندے یعنی بحر و بر کی ہر مخلوق آپ کیلئے بے تابانہ دعاؤں میں مشغول ہو جائے حتیٰ کہ آسمانوں کے فرشتے بھی آپ کیلئے دعا کریں، خود سوچیں اگر یہ ساری مخلوق آپ کیلئے دعا میں لگ جائے کیا کوئی مشکل مشکل رہے گی؟ کیا کوئی پریشانی پریشانی رہ سکتی ہے؟ کیا ہر ناممکن ممکن نہ ہو گا؟ کیا ہر دیوار راستہ نہ بنے گی؟ کیا ہر نہ ہاں نہ ہو گی؟ کیا ہر یاس آس میں نہ بدلے گی؟ کیا ہر نامرادی مراد میں نہ بدلے گی؟ تفکرات سے نجات دعاؤں کے ذریعے سے ممکن ہے، بے چینی اور پریشانی جس نے آپ کو بے بس کر دیا، دعا خود بے چینیوں اور پریشانیوں کو بے بس کر دے گی۔ قارئین! اتنے فوائد کے بعد جی چاہتا ہے آپ کو یہ دعا بتا ہی دوں۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْاَحْیَاءِ وَالْاَمْوَاتِ۔

ہر پل ہر سانس کھلی تعداد میں دن رات نہایت کثرت سے اس کو پڑھیں کوشش ہو کہ رمضان المبارک میں ایک سوالاکھ، دو سوالاکھ، تین سوالاکھ ورنہ ایک سوالاکھ ہو جائے اگر مجبوری کیوجہ سے کچھ تعداد رہ جائے تو رمضان کے بعد پورا کر سکتے ہیں گھر کا ہر فرد پڑھے ورنہ گھر کے جتنے افراد زیادہ سے زیادہ پڑھ سکتے ہیں پڑھیں ہر بندہ اپنی تعداد پوری کرے' جتنا زیادہ سے زیادہ ان باسعادت راتوں میں پڑھیں گے اتنا کمال ملے گا۔ بندہ کی طرف سے ہر پڑھنے والے کو اجازت ہے۔

صدقے نے آفت ٹال دی

آفتاب کپور صاحب عمر رسیدہ ہیں وہ اپنی اہلیہ کے ساتھ 1973ء سے مسلسل حج پر آرہے ہیں میری ان سے ملاقات ہوئی تو دوران ملاقات انہوں نے ایک انوکھے راز سے پردہ اٹھایا' کہنے لگے ہوا یہ کہ جب میں پہلی دفعہ حج پر آیا تو میری اہلیہ کو پیٹ اور پہلو میں سخت درد اٹھا' ہیں فوراً اہلیہ کو ہسپتال لے گیا حج میں صرف تین دن باقی تھے اور تین دن کے بعد حج کیلئے احرام باندھنا تھا اب مکہ مکرمہ کے سب ڈاکٹروں نے مشورہ دیا کہ اہلیہ کا آپریشن ضروری ہے اور آپریشن کیلئے کم از کم اس دور میں 3،4 ہفتے ریسٹ ضروری ہوتا تھا میری کوشش تھی کہ کسی طرح وقتی علاج ہو جائے اور ہم حج کے پانچ دن گزار لیں لیکن ایسا بظاہر ناممکن نظر آرہا تھا۔ ڈاکٹر کہنے لگے کہ اگر اپنڈیکس پھٹ گیا تو موت واقع ہو سکتی ہے میں ان کی بات سن کر روتے ہوئے حرم کی طرف چل پڑا میں نے جا کر طواف کیا اور خوب رو کر دعا کی اور اللہ سے عرض کیا اے اللہ ! میں ایک بکرا آج ہی لیکر صدقہ کرتا ہوں تو میری بیوی کو صحت یاب کر دے اور ہمیں بخیر و عافیت حج کروا اور بار بار کر وا ب میں رو رہا تھا اور طواف کر رہا تھا۔ طواف مکمل کرنے کے بعد میں نے نفل پڑھے۔ پھر یوں زمزم پیتے ہوئے بھی یہی دعا کر رہا تھا۔ چند گھنٹوں کے بعد پھر ہسپتال گیا' میں نے بیوی کی طبیعت کو بہت بہتر پایا' میں نے بکرا صدقہ کر دیا۔ صبح تک میری بیوی وقتی علاج سے اس قابل ہو گئی کہ کرسی پر حج کا احرام باندھ لے۔ حج کے بعد کچھ اور علاج کیا تو ڈاکٹروں کا مشورہ ہوا کہ اب آپریشن نہ بھی کیا جائے تو مریضہ ٹھیک ہو سکتی ہے۔ آفتاب صاحب کہنے لگے بس دعا صدقہ اور رونا اللہ کو ایسا پسند آیا کہ 73ء سے 2010ء ہر سال حج پر حاضری ہو رہی ہے۔

قارئین ! واقعی صدقہ اور دعا کی طاقت ایک انوکھا راز ہے۔ جو کرے گا سو پائے گا۔

وظائف و عملیات کی اجازت

اس کتاب میں تمام موجود وظائف و عملیات کی پڑھنے والوں کو حکیم صاحب کی طرف سے مکمل اجازت ہے جس طرح ان کی تاثیر حرمین میں ہے اسی طرح آپ اپنے وطن اور گھر میں بھی ان وظائف کو پڑھ کر بے شمار فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔ ہر وظیفے کی ہر شخص کو ہر جگہ مکمل اجازت ہے۔

فائدہ مجھ پر عمل کرنے سے ہوگا

اس کتاب میں ذکر کردہ مبارک غیبی وظیفہ سے دنیا نے فائدہ اٹھایااور اٹھارہی ہے۔اگر آپ کسی بھی روحانی عمل سے بھرپو ر فوائد حاصل کرناچاہتے ہیں تو ان دس باتو ں پر عمل کیجئے اور خدا کی غیبی قدرت کے نظار ے اپنی آنکھوں سے دیکھئے۔انشاء اللہ

1. یقین کے ساتھ عمل کریں، شک عمل کو ضائع کر دیتا ہے۔
2. توجہ کے ساتھ عمل کریں، بے توجہی سے پڑھی جانے والی دعائیں ہوا میں گم ہو جاتی ہیں۔
3. رزق حلال کا اہتمام کریں، حرام غذا عمل کے اثر کو ختم کر دیتی ہے۔
4. ہر عمل اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے کریں، مالک راضی ہو گا، تو کام بنے گا۔
5. فرائض کا اہتمام کریں، جو لوگ نماز اور دیگر فرائض ادا نہیں کرتے ان کے اعمال بے اثر رہتے ہیں۔
6. حرام کاموں سے بچیں، وہ کام جنہیں شریعت نے حرام قرار دیا ہے ان کا ارتکاب روحانیت کو نقصان پہنچاتا ہے، تب عمل کارگر نہیں ہوتا۔
7. الفاظ کی تصحیح کا اہتمام کریں، الفاظ غلط پڑھنے سے معنی بدل جاتے ہیں۔
8. طہارت کا اہتمام کریں، خود بھی پاک صاف ہوں، لباس اور جگہ بھی پاک صاف رکھیں۔
9. عاجزی اور آہ و زاری کے ساتھ عمل کریں۔
10. جھوٹ ،دھوکہ بازی، حسد، غیبت ،چغلی یہ باتیں روحانی اعمال کے فائدے میں بہت بڑی رکاوٹ بن جاتی ہیں۔